روزنامہ

الفضل

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

جمعہ 27 جون 2008ء 22 جمادی الثانی 1429 ہجری 27/احسان 1387 ہش جلد 58-93 نمبر 145

نا محرم سے خلوت کی ممانعت

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ خبردار کوئی مرد کسی اکیلی بیوہ یا غیر شادی شدہ عورت کے پاس رات بسر نہ کرے سوائے اس کے کہ وہ اس کا خاوند ہو یا محرم رشتہ دار ہو (یعنی باپ، بھائی بیٹا وغیرہ)

(مسلم کتاب السلام باب تحریم الخلوة بالاجنبية حديث نمبر:4036)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

عورتوں اور بچوں کے ساتھ تعلقات اور معاشرت میں لوگوں نے غلطیاں کھائی ہیں اور جادۂ مستقیم سے بہک گئے ہیں (۔) دو قسم کے لوگ اس کے متعلق بھی پائے جاتے ہیں ایک گروہ تو ایسا ہے کہ انہوں نے عورتوں کو بالکل خلیع الرسن کر دیا ہے دین کا کوئی اثر ہی ان پر نہیں ہوتا اور وہ کھلے طور پر (۔) خلاف کرتی ہیں اور کوئی ان سے نہیں پوچھتا۔ بعض ایسے ہیں کہ انہوں نے خلیع الرسن تو نہیں کیا مگر اس کے بالمقابل ایسی سختی اور پابندی کی ہے کہ ان میں اور حیوانوں میں کوئی فرق نہیں کیا جا سکتا اور کنیزکوں اور بہائم سے بھی بدتر ان سے سلوک ہوتا ہے مارتے ہیں تو ایسے بے درد ہو کر کہ کچھ پتہ ہی نہیں کہ آگے کوئی جاندار ہستی ہے یا نہیں غرض بہت ہی بری طرح سلوک کرتے ہیں یہاں تک کہ پنجاب میں مثل مشہور ہے کہ عورت کو پاؤں کی جوتی کے ساتھ تشبیہ دیتے ہیں کہ ایک اتار دی دوسری پہن لی۔ یہ بڑی ہی خطرناک بات ہے اور (۔) شعائر کے خلاف ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ساری باتوں کے کامل نمونہ ہیں آپ کی زندگی میں دیکھو کہ آپ عورتوں سے کیسی معاشرت کرتے تھے میرے نزدیک وہ شخص بزدل اور نامرد ہے جو عورت کے مقابلہ میں کھڑا ہوتا ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پاک زندگی کو مطالعہ کرو تا تمہیں معلوم ہو کہ آپ ایسے خلیق تھے۔ باوجودیکہ آپ بڑے بارعب تھے لیکن اگر کوئی ضعیفہ عورت بھی آپ کو کھڑا کرتی تو آپ اس وقت تک کھڑے رہتے جب تک کہ وہ اجازت نہ دے آپ سودے خود خرید لایا کرتے تھے ایک بار آپؐ نے کچھ خریدا تھا ایک صحابی نے عرض کی کہ حضور مجھے دے دیں آپ نے فرمایا کہ جس کی چیز ہو اس کو ہی اٹھانی چاہئے اس سے یہ نہیں نکالنا چاہئے کہ آپ لکڑیوں کا گٹھا بھی اٹھا کر لایا کرتے تھے غرض ان واقعات سے یہ ہے کہ آپ کی سادگی اور اعلیٰ درجہ کی بے تکلفی کا پتہ لگتا ہے آپؐ پاپیادہ ہی چلا کرتے تھے اس وقت یہ کوئی تمیز نہ ہوتی تھی کہ کوئی آگے ہے یا پیچھے۔ جیسا کہ آج کے وضعدار لوگوں میں پایا جاتا ہے کہ کوئی آگے نہ ہونے پائے یہاں تک سادگی تھی کہ بعض اوقات لوگ تمیز نہیں کر سکتے تھے کہ ان میں پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کون ہیں جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ تشریف لائے تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی داڑھی سفید تھی لوگوں نے یہی سمجھا کہ آپ ہی پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم ہیں لیکن جب حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے اٹھ کر کوئی خادمانہ کام کیا اور اس طرح پر سمجھا دیا کہ آپ پیغمبر ہیں تب معلوم ہوا۔

بعض وقت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے ساتھ دوڑے بھی ہیں ایک مرتبہ آپ آگے نکل گئے اور دوسری مرتبہ خود نرم ہو گئے تا کہ حضرت عائشہ آگے نکل جائیں اور وہ آگے نکل گئیں اسی طرح پر یہ بھی ثابت ہے کہ ایک بار کچھ حبشی آئے جو تماشہ کرتے تھے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو ان کا تماشا دکھایا اور پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ جب آئے تو وہ حبشی ان کو دیکھ کر بھاگ گئے۔

(ملفوظات جلد دوم ص 387)

مدرسۃ الحفظ طلباء میں داخلہ

مدرسۃ الحفظ طلباء ربوہ میں داخلہ برائے سال 2008ء کیلئے درخواست وصول کرنے کی آخری تاریخ 10/اگست 2008ء ہے۔ والدین سے درخواست ہے کہ وہ اپنے بچہ کے داخلہ کیلئے درخواست سادہ کاغذ پر ناظر صاحب تعلیم صدر انجمن احمدیہ ربوہ کے نام مندرجہ ذیل کوائف کے ساتھ ارسال کریں۔

☆ نام۔ ولدیت۔ تاریخ پیدائش۔ ایڈریس مع ٹیلی فون نمبر (اگر ہو تو)

☆ برتھ سرٹیفکیٹ کی فوٹو کاپی (انٹرویو کے وقت اصل سرٹیفکیٹ ہمراہ لانا ضروری ہے)

☆ پرائمری پاس سرٹیفکیٹ کی فوٹو کاپی (انٹرویو کے وقت اصل سرٹیفکیٹ ہمراہ لانا ضروری ہے)

☆ درخواست پر صدر/امیر جماعت کی تصدیق ضروری ہے۔

اہلیت:

☆ امیدوار کیلئے ضروری ہے کہ 31 جولائی 2008ء تک اس کی عمر 12 سال سے زائد نہ ہو۔

☆ امیدوار پرائمری پاس ہو۔

☆ امیدوار نے قرآن کریم ناظرہ صحت تلفظ کے ساتھ مکمل پڑھا ہو۔

انٹرویو:

☆ ربوہ کے امیدواران کا انٹرویو مورخہ 16۔ اگست کو صبح 6:30 بجے مدرسۃ الحفظ میں ہوگا۔

☆ بیرون ربوہ کے امیدواران کا انٹرویو مورخہ 18،17۔ اگست کو صبح 6:30 بجے مدرسۃ الحفظ میں ہوگا۔

انٹرویو کیلئے امیدواران کی لسٹ مورخہ 15۔ اگست کو دارالضیافت کے استقبالیہ میں اور مدرسۃ الحفظ کے گیٹ پر آویزاں کر دی جائے گی۔ تمام امیدواران سے درخواست ہے کہ انٹرویو کیلئے آنے سے قبل اس بات کی تسلی کر لیں کہ ان کا نام لسٹ میں شامل ہے نیز مقررہ وقت پر تشریف لائیں۔

عارضی لسٹ اور تدریس کا آغاز: کامیاب امیدواران کی عارضی لسٹ مورخہ 20۔ اگست 2008ء کو صبح 9:00 بجے مدرسۃ الحفظ اور نظارت تعلیم کے نوٹس بورڈ پر آویزاں کر دی جائے گی تدریس کا آغاز مورخہ 25۔ اگست سے ہوگا حتمی داخلہ 31 دسمبر 2008ء کے بعد تسلی بخش تدریسی کارکردگی پر دیا جائے گا۔

نوٹ: انٹرویو کیلئے قواعد پر پورا اترنے والے امیدواران کو علیحدہ سے کوئی اطلاع نہیں بھجوائی جائے گی۔

نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان

پوسٹ کوڈ: 35460

فون: 047-6213322-047-6212473

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل و جواہر نمبر 489

امیرالمومنین سیدنا حضرت ابوبکر سیدالصدیقین رضی اللہ عنہ کی طرح حضرت امیرالمومنین حضرت عمر بن خطاب بھی رحمۃ للعالمین ﷺ کے مزار مبارک کے ساتھ گنبد خضرا میں محو استراحت ہیں۔ حضرت مسیح موعود نے سرّ الخلافہ میں آپ کو بھی زبردست خراج تحسین ادا کرتے ہوئے بتایا ہے کہ آپ کے بے شمار احسانات مسلمانوں کی گردنوں پر ہیں پس ناممکن ہے کہ تاروز قیامت ان کے شکر کا حق ادا کیا جائے۔

تمام مشہور سوانح نگاروں نے حضرت فاروق اعظم کے عوامی کارناموں اور گشت کے محیرالعقول واقعات کا تذکرہ کیا ہے۔ ذیل میں برصغیر کے مشہور عالم مولوی عبدالشکور لکھنوی کے قلم سے ان کی تفصیل بیان کی جاتی ہے۔

بہر اعلائے دین مصطفوی
وقت پیری تری، شباب ترا
دے خدا اجر بے حساب تجھے
ہم پہ احساں ہے بے حساب ترا

حضرت فاروق اعظم کے ایمان افروز واقعات

وظیفہ پیدائش سے مقرر کردیا

ایک روز تاجروں کا ایک قافلہ مدینہ میں آ گیا اور شہر کے باہر فروکش ہوا۔ حضرت فاروق اعظمؓ نے حضرت عبدالرحمٰن بن عوف سے فرمایا کہ آؤ آج رات کہ ہم تم اس قافلہ کی حفاظت کریں۔ چنانچہ شب کو دونوں اس قافلہ کی حفاظت میں مشغول رہے، تہجد کی نماز بھی دونوں نے وہیں پڑھی، رات میں بار بار ایک بچہ کے رونے کی آواز آتی تھی اور حضرت فاروق اعظمؓ اس کی ماں سے جا کر فرماتے تھے کہ اپنے بچہ کو کیوں رلاتی ہے، اخیر رات، میں اس کے رونے کی آواز آئی، تو آپ نے جا کر فرمایا کہ تو بُری ماں ہے تیرے لڑکے کو رات بھر قرار نہیں آیا وہ عورت بولی کہ اے خدا کے بندے تو نے مجھے پریشان کردیا، بات یہ ہے کہ میں اس کا دودھ چھڑوانا چاہتی ہوں، مگر وہ ابھی چھوڑتا نہیں اس لئے بے قرار رہتا ہے، آپ نے پوچھا کہ کتنے مہینے کا ہے، اس نے کہا ابھی چند مہینہ کا ہے۔ آپ نے فرمایا تو پھر اتنی جلدی دودھ کیوں چھڑاتی ہے، اس نے کہا بات یہ ہے کہ عمر بن خطاب وظیفہ اسی بچہ کا مقرر کرتے ہیں جو دودھ چھوڑ چکتا ہے، آپ نے فرمایا تم ابھی جلدی نہ کرو، پھر آپ نماز فجر پڑھنے کے لئے تشریف لائے، اور بعد نماز کے آپ بہت روئے اور فرمایا کہ کیسی خرابی عمر کی ہوگی، معلوم نہیں کتنے مسلمان بچوں کی اس نے جان لی۔ پھر آپ نے حکم دیا کہ اعلان کردیا جائے کہ لوگ اپنے بچوں کے دودھ چھوڑانے میں جلدی نہ کریں، مسلمان بچہ کا وظیفہ پیدا ہوتے ہی مقرر ہو جایا کرے گا، پھر یہی حکم آپ نے تمام صوبوں کے حکام کو لکھ بھیجا۔

قوم کا خادم

حضرت انسؓ فرماتے ہیں کہ ایک شب میں حضرت فاروق اعظمؓ گشت کر رہے تھے، ایک اعرابی کے پاس سے آپ کا گزر ہوا جو اپنے خیمہ کے سامنے بیٹھا ہوا تھا، آپ اس کے پاس بیٹھ کر باتیں کرنے لگے اور اس سے پوچھنے لگے کہ تم اس طرف کیوں آئے ہو، یہی باتیں آپ اس سے کر رہے تھے کہ یکایک خیمہ سے رونے کی آواز آئی۔ آپ نے دریافت کیا کہ یہ رونے کی آواز کیسی، اس اعرابی نے کہا یہ بات تم سے تعلق نہیں رکھتی، ایک عورت ہے اس کے دردزہ ہو رہا ہے۔ یہ سن کر آپ اپنے مکان میں تشریف لائے اور فرمایا کہ اے ام کلثوم ذرا کپڑے تو پہنو اور میرے ہمراہ چلو، چنانچہ آپ ان کو لے کر اس اعرابی کے پاس پہنچے اور فرمایا کہ کیا اس عورت کو تم اجازت اندر جانے کی دیتے ہو، اس کی وجہ سے تنہائی کی تکلیف رفع ہوگی اس اعرابی نے اجازت دی اور وہ اندر تشریف لے گئیں۔ تھوڑی دیر کے بعد حضرت ام کلثومؓ نے پکار کر کہا کہ امیرالمومنین اپنے دوست کو خوشخبری دیجئے کہ لڑکا پیدا ہوا، اس اعرابی نے جو امیرالمومنین کہتے سنا تو کانپ گیا، اور جلدی سے مودّب ہو کر بیٹھا اور معذرت کرنے لگا آپ نے فرمایا کوئی حرج کی بات نہیں، صبح کو ہمارے پاس آنا، اور آپ نے اس کے بچہ کا وظیفہ مقرر کر کے اس کو کچھ دیا۔

کیا معاوضہ ہوگا

جب ملک شام سے واپس ہوئے، تو ایک روز تنہا گشت کے لئے نکلے ایک بڑھیا ملی، اس سے آپ نے حالات پوچھنا شروع کئے کہ عمر جو تمہارا امیرالمومنین ہے کیسا آدمی ہے، اس بڑھیا نے برائی بیان کی اور کہا جب سے وہ خلیفہ ہوا مجھے ایک پیسہ بھی نہ ملا، آپ نے فرمایا عمر کو تمہارا حال کیا معلوم تم نے اس کو اطلاع کیوں نہ دی بڑھیا نے کہا وہ امیرالمومنین ہے، اس کو خود مشرق سے مغرب تک ہر مقام کا حال معلوم کرنا چاہئے یہ سن کر آپ رونے لگے اور فرمایا مجھ عمر پر رحم آتا ہے۔ اچھا تمہارے اوپر جو اس نے ظلم کیا ہے اس کا کیا معاوضہ لو گی، بڑھیا نے کہا میرے ساتھ تمسخر نہ کرو، آپ نے فرمایا میں تمسخر نہیں کرتا، یہ باتیں ہو رہی تھیں کہ سامنے سے حضرت علیؓ اور ابن مسعودؓ آ گئے اور انہوں نے کہا السلام علیک یا امیرالمومنین، اب بڑھیا کے حواس گم ہو گئے کہ میں نے امیرالمومنین کو ان کے منہ پر برا کہا آپ نے فرمایا کچھ حرج نہیں، پھر ایک چمڑے کے ٹکڑے پر ایک تحریر لکھوائی، کہ عمر نے اپنا ظلم اس بڑھیا سے پچیس اشرفی کے عوض میں معاف کرایا ہے اب یہ قیامت کے دن اللہ کے سامنے دعویٰ نہیں کر سکتی اس پر حضرت علیؓ اور ابن مسعودؓ کی گواہی کرائی۔

صبح کی اِک کرن

بیٹی کی پیدائش کے موقع پر

ابرِ رحمت جو مجھ پہ برسا ہے
مرحمہ نام اس کا رکھا ہے

اس کی آنکھیں کھلیں تو ایسا لگا
سیپ سے موتیوں نے جھانکا ہے

جیسے شبنم گری ہو پھولوں پر
جیسے سوتے سے خواب جاگا ہے

صبح کی پہلی اِک کرن ہے تو
ایک تازہ ہوا کا جھونکا ہے

تیری پیاری سی موہنی صورت
دیکھ کر تجھ پہ رشک آتا ہے

دولت و علم و حسن و عقل و شعور
تیرے ماتھے پہ صاف لکھا ہے

ایک چھوٹی سی کائنات ہو تم
جس میں میری تمام دنیا ہے

تیرے سر پہ کبھی نہ دھوپ آئے
تیرے سر پہ دعا کا سایہ ہے

دین و دنیا میں تم کمال کرو
ہر بلندی تمہارا رستہ ہے

ناصر احمد سید

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

سیدنا حضرت مسیح موعود کے سب سے بڑے فرزند ارجمند

حضرت صاحبزادہ مرزا سلطان احمد صاحب کی سیرت وسوانح کے دلکش نقوش

مکرم میر انجم پرویز صاحب

(قسط نہم آخر)

مضامین کی بقیہ فہرست

72۔الکمال (2 صفحات) رسالۃ الکمال ماہ نومبر 1922ء۔

73۔دو ہو کر ایک (2 صفحات) مدنی بڑی تقدیم۔ 1340ء ہجری۔

74۔بزم ادب (8 صفحات) نیاز۔ جنوری 1922ء۔

75۔مذہب (7 صفحات) رسالۃ المذہب دہلی۔دسمبر 1919ء۔

76۔بس میں ہی ہوں (7 صفحات) رسالہ تمدن ،دہلی۔نومبر 1919ء۔

77۔قرآن ومحبت (8 صفحات) رسالہ تمدن، دہلی۔اپریل 1920ء۔

78۔اپنی اپنی قیمت (7 صفحات) مغلیہ گزٹ، لاہور ستمبر 1920ء۔

79۔قومی حسن (5 صفحات) مغلیہ گزٹ لاہور۔اکتوبر 1920ء۔

80۔عام تعلیم (7 صفحات) مغلیہ گزٹ۔ لاہور۔ اگست 1920ء۔

81۔ہردلعزیزی (7 صفحات)۔رہنمائے تعلیم، لاہور۔جون 1920ء۔

82۔پہلا انسان (7 صفحات) انسان۔ اپریل 1912ء۔

83۔مرد اور عورت کا باہمی تناسب (9 صفحات) رسالہ استانی۔دہلی

84۔ہندوستانی انگریزوں کے مقابلہ میں (9 صفحات) رسالہ استانی،دہلی۔

85۔ہوائی مجسٹریٹ (12 صفحات) مخزن، جلد 22۔نمبر 4۔

86۔تعجب۔ (5 صفحات) مخزن ۔ جلد 4 نمبر 1۔

87۔فلسفہ اور اسلام (3 صفحات)

88۔صابن کی ٹکیہ (5 صفحات) مخزن۔مئی، جون 1916ء

89۔''اگر'' (7 صفحات) مخزن۔ اگست 1920ء۔

90۔خواتین اسلام اور مسلم یونیورسٹی (5 صفحات) الحجاب۔اپریل 1911ء۔

91۔نومسلم (6 صفحات) رسالہ نظام المشائخ دہلی

92۔توسیع زبان اردو (پہلی قسط) (4 صفحات)

93۔اساس الاخلاق (2) (5 صفحات)

94۔تحقیر قرآن (3 صفحات)

95۔تجربہ سے کام لو (7 صفحات) ضیاء حقیقت جون 1920ء۔

96۔گناہ پر گناہ اور گنہگار کی شہادت (6 صفحات) رسالہ الحسن۔مئی 1921ء۔

97۔جلد 5۔خیر الزاد التقوی (5 صفحات) النظامیہ۔نومبر 1915ء۔

98۔قرآنی نقطۂ خیال سے ''فی سبیل اللہ'' (7 صفحات) غالباً

99۔ترتیب نظام (7 صفحات) النظامیہ۔ مئی 1916ء۔

100۔معجزہ (5 صفحات) النظامیہ

101۔قرآن کا تفسیری پہلو (6 صفحات) النظامیہ

102۔کعبہ (4 صفحات) صوفی ۔ جولائی 1901ء۔

103۔یومنون بالغیب (9 صفحات) الناظر

104۔اخلاقی جرأت (6 صفحات) الناظر

105۔تہذیب اور شعائر تہذیب (12 صفحات) الناظر

106۔ترجمانی (6 صفحات) تعارفی مضمون ترجمان۔اکتوبر 1915ء۔جلد 1 نمبر 1۔

107۔فلسفۂ معانی (7 صفحات) ترجمان۔ جون 1916ء

108۔تاریخ (8 صفحات) عبرت ۔ جنوری 1916ء

109۔ہستی کے دو پہلو (10 صفحات)

110۔اثر (8 صفحات)

111۔انجام (11 صفحات) علی گڑھ منتھلی۔ جولائی 1906ء

112۔خمسۂ متناسبہ (20 صفحات) علی گڑھ منتھلی۔مئی 1906ء

113۔مذہب اور سائنس (11 صفحات) علی گڑھ منتھلی مارچ 1905ء

114۔اتفاق (11 صفحات) علی گڑھ منتھلی۔ فروری 1906ء

115۔پردہ اور بے پردگی (11 صفحات) علی گڑھ منتھلی۔دسمبر 1906ء

116۔جدید طرزِ معاشرت (6 صفحات)

117۔رسول کا احترام عقلاً واجب ہے (12 صفحات) عصر جدید

118۔مسلمان فقیر اور گداگر (16 صفحات) عصر جدید

119۔سستی (8 صفحات) زمانہ۔ جولائی 1915ء

120۔اندرونی ضابطہ (6 صفحات)

121۔مساوات اور پردہ (8 صفحات) نمبر 41 جلد 7

122۔سہارا (6 صفحات) نمبر 31 جلد 6

123۔افادہ (6 صفحات) رسالۂ افادہ

124۔مفت (5 صفحات) رسالۂ افادہ

125۔قومی بیداری (5 صفحات) افادہ حیدر آباد دکن

126۔شعور حیوانی (5 صفحات) رسالہ افادہ

127۔تقسیم محنت (6 صفحات) جلد 4 نمبر 24

128۔مذاہب کی اندرونی تفریق (10 صفحات) الرفیق

129۔وسعت اردو (13 صفحات) الناظر

130۔عزت (12 صفحات)

131۔بزدلی (5 صفحات) نمبر 36۔جلد 6

132۔موجودات (12+13=25 صفحات) (2 اقساط میں) عصر جدید

133۔وجود مطلق (11 صفحات) عصر جدید

134۔فطرت (1) (10 صفحات) جلد 4 نمبر 21

135۔نظام نسبت (11 صفحات)

136۔عمومیت وخصوصیت فلسفہ (6 صفحات) نمبر 53۔جلد 9

137۔اسکو فلسفہ (5 صفحات) زمانہ۔جلد 20

138۔فیضان فلسفہ (11 صفحات) (آگرہ سے شائع ہونے والا رسالہ۔نام خدارو)

139۔مبادی علوم (12 صفحات)

140۔تاریخ نمبر 1 زمانہ مارچ 1905ء

141۔تاریخ نمبر 2 زمانہ اگست 1905ء

142۔عورت مخزن جلد 12 نمبر 4 ماہ جنوری 1907ء

143۔تصویر مخزن اگست (1907ء

144۔ہماری آزادی ایشیا۔امرتسر ماہ اگست 1908ء

145۔نسبتی معیار ایشیا نومبر 1907ء

146۔مقررہ وقت آزاد جنوری 1908ء

147۔تبائن اشکال شمس بنگالہ فروری 1908ء

148۔گالی ایشیا فروری 1908ء

149۔احساس شمس بنگلہ مارچ 1908ء

150۔ضبط شمس بنگالہ اپریل 1908ء

151۔نسبت وحدت تنویر الشرق اگست 1908ء

152۔امتحان مصیبت آزاد جولائی 1908ء

153۔خوشامد تنویر الشرق اگست 1908ء

154۔تحریکات شمس ستمبر 1908ء

155۔ایثار نفی آزاد نومبر دسمبر 1908ء

156۔علوم قدیم وعلوم جدیدہ۔تنویر الشرق دسمبر 1908ء

157۔الاخوت الاخوت جنوری 1909ء

158۔خودغرضی زمانہ جنوری 1909ء

159۔ذہنی زندگی تنویر الشرق جون 1909ء

160۔آزاد مقصد تعلیم زمانہ مارچ 1909ء

161۔دل بدست آور کہ حج اکبر است منروا امرتسر 1909ء

162۔جدائی زمانہ اگست وستمبر 1909ء

163۔آرزو تنویر الشرق 1909ء

164۔دستاویز تنویر الشرق جنوری 1910ء

165۔سچ سچ ہے منروا جنوری وفروری 1910ء

166۔لطافت مخزن فروری 1910ء

167۔شرو عاستبصار 25 مارچ 1910ء

168۔راز مخزن جون 1911ء

169۔سرمایہ زمانہ دسمبر 1910ء

170۔سفارش مخزن جون 1911ء

171۔پرہیزگاری پرہیزگار جولائی 1911ء

172۔کھیل مخزن نومبر 1911ء

173۔ایک بچہ کی صدا الحجاب جون 1911ء

174۔بات کشمیری میگزین نومبر 1911ء

175۔پاسبان عقل مخزن جون 1912ء

176۔پہلا انسان انسان اپریل 1912ء

177۔انسان کی ہستی انسان اگست 1912ء

178۔کفر پیچ مخزن اگست 1912ء

179۔شخصیت اور جامعیت السان اکتوبر 1912ء

180۔عہد طفلی انسان نومبر 1912ء

181۔کامیاب زندگی دربار نومبر 1912ء

182۔روپیہ کشمیری میگزین دسمبر 1912ء

183۔خون جگر مخزن دسمبر 1912ء

184۔قصے اور کہانیاں مخزن جنوری 1913ء

185۔زندگیاں کشمیر میگزین مئی 1912ء

186۔ہوا وہوس شاہد سخن اکتوبر 1913ء

187۔کتابوں کا مطالعہ رہنمائے تعلیم فروری 1914ء

188۔گھر اقبال مارچ 1914ء

189۔اعلیٰ وادنےٰ تعلیم رہنمائے تعلیم مارچ 1914ء

190۔بہار تعلیم اقبال ماہ اکتوبر 1914ء

191۔نیکی ، بدی اور تکلیف مخزن ستمبر 1914ء

192۔حافظ اور تخیل مخزن مئی 1915ء

193۔حافظ اور تخیل مخزن جون 1915ء

194۔صحیفہ قدرت رہنمائے تعلیم جولائی 1915ء

195۔تحریکات عامہ مخزن اگست ستمبر 1915ء

196۔ادراک واحساس رسالہ المجدد
197۔مذاق رسالہ کا نام نہیں لکھا
198۔عملی اردو زبان استبصار جلد نمبر 1 نمبر 5
199۔پیر شو بیا موز جلد 2 نمبر 10-11 ید بیضاء
200۔راز راحت جلد 3 نمبر 4 ید بیضاء
201۔خوشی وغم ید بیضاء جلد 3 نمبر 7
202۔صدائے بازگشت ید بیضاء جلد 3 نمبر 10,9
203۔علمی پلیٹیں ید بیضاء جلد 4 نمبر 2,1
204۔علوم قدیمہ وعلوم جدیدہ گنگا، ماہ پھاگن 1940ء
205۔قیمت صبح نہار۔تاریخ درج نہیں
206۔زندگیاں صبح نہار۔تاریخ درج نہیں
207۔اخلاقی نصاب اور ہماری اخلاقی کمزوریاں۔ زمانہ
208۔ہمت افزائی۔ضیاء الاسلام مراد آباد۔نمبر 1913ء
209۔تمہیدی فیضان۔الناظر
210۔نظام۔
211۔گناہ۔صحیفہ القمر۔جلد 2۔شمارہ 6-7
212۔صبح عیش
213۔تعصب اور عصبیت
214۔حرف۔(10 صفحات) رہنمائے تعلیم لاہور۔مئی 1913ء
215۔تخلقوا باخلاق اللہ (10 صفحات) نظام المشائخ۔جلد 18 نمبر 5
216۔جبر وقدر (10 صفحات) نظام المشائخ
217۔وعدہ کی یاد (6 صفحات) نظام المشائخ
218۔تربیت (6 صفحات) تعلیم وتربیت، نومبر، دسمبر 9
219۔حسنِ معیشت (4 صفحات) تعلیم و تربیت۔ مارچ 1918ء
220۔کسب (7 صفحات) تعلیم وتربیت۔جون 1919ء۔
221۔انسانی آزادی (6 صفحات) تعلیم و تربیت فروری 1918ء
222۔بزدلی اور تہور (5 سے زائد) تعلیم وتربیت ۔ اکتوبر 1918ء
223۔دلچسپی (4 صفحات) تعلیمی گزٹ امرتسر۔ مئی 1918ء
224۔حضور (6 صفحات) تعلیمی گزٹ امرتسر، مارچ 1918ء
225۔تکلف (5 صفحات) تعلیمی گزٹ امرتسر، اگست، ستمبر، اکتوبر 1918ء
226۔کلامِ اکبر (7 صفحات) خیال۔ جنوری فروری 1918ء۔
227۔تنازع للبقاء (3 صفحات) خیال جون 1918ء
228۔ڈاکیہ (11 صفحات) تمدن جنوری 1918ء
229۔نعت (8 صفحات) تمدن۔ مارچ 1918ء
230۔دماغ اور عمل (9 صفحات) تمدن۔اپریل 1918ء
231۔شخصیت (8 صفحات) تمدن مئی 1918ء
232۔بشرہ (7 صفحات) تمدن جون 1918ء
233۔طلسم حافظہ (7 صفحات) تمدن جولائی 1918ء
234۔زبان اور حسنِ بیان (8 صفحات) تمدن ستمبر 1918ء
235۔ایک زبردست ہاتھ (11 صفحات) مخزن فروری 1918ء
236۔عیش تنگدستی (8 صفحات) مخزن مئی 1918ء
237۔اپنی اپنی قسمت (8 صفحات) مخزن جولائی 1918ء
238۔(مضمون کا ابتدائی صفحہ مفقود ہے) مخزن ستمبر 1918ء
239۔اتحاد مطلب (6 صفحات) مخزن اکتوبر 1918ء
240۔علم اور مغل (3 صفحات) مغلیہ گزٹ لاہور اپریل 1918ء
241۔حسنِ منفردہ اور حسنِ مجموعی (4 صفحات) مغلیہ گزٹ لاہور مئی 1918ء
242۔وجہ تسمیہ مغل اور مرزا (5 صفحات) مغلیہ گزٹ لاہور جون 1918ء
243۔روایات مسٹر منوچی (5 صفحات) مغلیہ گزٹ لاہور جولائی 1918ء
244۔اقبالِ جرم (6 صفحات) مغلیہ گزٹ لاہور نومبر 1918ء
245۔یاد ایام (3 صفحات) مغلیہ گزٹ لاہور اکتوبر 1918ء
246۔تفرقہ یا پھوٹ (6 صفحات) جنوری 1919ء
247۔ثمرۃ الأدب (9 صفحات) رسالہ کا نام معلوم نہیں ہوا۔ایڈیٹر کا نام ”نصیر“ لکھا ہے۔
248۔جنگی سپرٹ (مضمون مکمل نہیں)
249۔صدیق اکبرؓ (6 صفحات) القریش، صدیق نمبر اپریل 1919ء
250۔تعبیرات (8 صفحات) نظام المشائخ
251۔سماع (7 صفحات) نظام المشائخ
252۔نظام (6 صفحات) نظام، لاہور
253۔وضعداری (8 صفحات) نظام، لاہور مارچ 1919ء
254۔دستِ چپ (6 صفحات) نظام، لاہور۔ اپریل 1919ء
255۔لوری (5 صفحات) نظام، لاہور جون 1919ء
256۔ یہ کون ہے؟ (5 صفحات) نظام، لاہور اگست 1919ء
257۔ بانسری (5 صفحات) نظام، لاہور ستمبر 1919ء
258۔گل وبلبل (5 صفحات) مخزن۔ جولائی 1919ء
259۔وحشت (5 صفحات) مخزن اگست 1919ء
260۔مناظرہ علوم (6 صفحات) مخزن نومبر 1919ء
261۔کمزور (5 صفحات) تمدن، دہلی اکتوبر 1919ء
262۔دامِ خیال (4 صفحات) خیال۔ جنوری 1919ء
263۔یاد ایّام (2 صفحات) مغلیہ گزٹ، ستمبر 1918ء (اکتوبر میں دوسری قسط دیکھیں نمبر 246)
264۔تیرہ کا ہندسہ (5 صفحات مغلیہ گزٹ، فروری 1919ء
265۔نشوونمائے قوم (4 سے زائد) مضمون نامکمل ہے مغلیہ گزٹ مارچ 1919ء
266۔فیروزہ (4 صفحات) مغلیہ گزٹ مئی 1919ء
267۔خیالستان (6 صفحات) مغلیہ گزٹ، جون 1919ء
268۔تخلف (5 صفحات) مغلیہ گزٹ اگست 1919ء
269۔پہلے افراد بعد کو قوم (4 صفحات) مغلیہ گزٹ ستمبر 1919ء
270۔شرف جسمانی (11 صفحات) رہنمائے تعلیم۔مئی 1919ء
271۔چھیڑ (7 صفحات) رہنمائے تعلیم۔ جولائی 1919ء
272۔علم، عالم، معلوم (8 صفحات) رہنمائے تعلیم۔اکتوبر 1919ء
273۔دلکش (5 صفحات)
274۔جلد 10 ۔ تبادلۂ خیالات ۔ (9 صفحات) مخزن مئی 1902ء
275۔تبادلۂ خیالات 2 (8 صفحات)
276۔ایٹ کٹ (11 صفحات) مخزن نومبر 1902ء
277۔خدائی طاقت کا اظہار (9 صفحات) مخزن مارچ 1913ء
278۔جذبہ اور مذاق کی نزاکت اور خوبی (12 صفحات) مخزن اپریل 1913ء
279۔ معیار قومیت پر چہ میگوئیاں (12 صفحات) مخزن مئی 1913ء
280۔گزشتہ ماؤں کے بیٹے (5 صفحات) مخزن۔دسمبر 1919ء
281۔نظام المشائخ (8 صفحات) نظام المشائخ دہلی جلد 22 نمبر 6
282۔انک لعلیٰ خلق عظیم (7 صفحات) نظام المشائخ، دہلی
283۔رسولِ خدا نما (11 صفحات) نظام المشائخ دہلی
284۔بچوں سے محبت (3 صفحات) الحجاب۔ جولائی 1911ء
285۔مینائے جہاں (7 صفحات) انسان، امرتسر اپریل 1913ء
286۔عورت اور سہارا (5 صفحات) استانی
287۔گل وخار (8 صفحات) تمدن دہلی۔ جنوری 1920ء
288۔دل کی سزا (5 صفحات) تمدن دہلی۔ فروری 1920ء
289۔بس میں ہی ہوں (7 صفحات) تمدن دہلی۔نومبر 1919ء
290۔قرآن اور محبت (8 صفحات) تمدن دہلی۔اپریل 1920ء
291۔خربوزہ کو خربوزہ دیکھ کر رنگ بدلتا ہے (5 صفحات) تمدن دہلی۔مئی جون 1920ء
292۔رہنمائے تعلیم (7 صفحات) رہنمائے تعلیم لاہور جنوری 1913ء
293۔اسباق الاشیاء (7 صفحات) رہنمائے تعلیم لاہور۔اپریل 1913ء
294۔انسان کے پہلے دو سبق (6 صفحات) رہنمائے تعلیم لاہور۔اگست 1913ء
295۔فیشن زدہ (7 صفحات) رہنمائے تعلیم لاہور۔فروری 1920ء
296۔چشم حافظ (7 صفحات) رہنمائے تعلیم لاہور۔دسمبر 1919ء
297۔زر (9 صفحات) رہنمائے تعلیم لاہور۔اپریل 1920ء
298۔زکوۃ (5 صفحات)
299۔روایات قومی ممتاز محل آگرہ (6 صفحات) مغلیہ گزٹ لاہور۔دسمبر 1919ء
300۔چند حروف (5 صفحات) مغلیہ گزٹ لاہور۔جنوری 1920ء
301۔بقیہ قمار زندگی (2 صفحات) مغلیہ گزٹ لاہور۔مارچ 1920ء
302۔کتمانِ راز (6 صفحات) مغلیہ گزٹ لاہور۔مئی 1920ء
303۔العالم (9 صفحات) العالم۔ مارچ 1920ء
304۔ایک ملک کی مختلف قومیں (3 صفحات)
305۔مبدء فیض (8 صفحات) المذہب، دہلی 15 جنوری 1920ء
306۔مذہب (7 صفحات) المذہب دہلی دسمبر 1919ء
307۔عورت کا مرتبہ (9 صفحات) استانی

308۔زمینداروں کی جائیداد (7 صفحات) عصر جدید
309۔زبانوں اور علوم وفنون کے بنیادی ذرائع (11 صفحات) نقیب 2/2
310۔رموزِ بے خودی (9 صفحات) نقیب 5/2
311۔سوامی باب العل جی (5 صفحات) زمانہ۔ فروری 1920ء
312۔الأدب (8 صفحات)
313۔تمدّن (8 صفحات) رسالہ نقاد۔فروری 1913ء
314۔مدینہ کانفرنس (10 صفحات) نقاد۔ مارچ 1913ء
315۔تنقید (13 صفحات) نقاد۔ اپریل 1913ء
316۔ادب (11 صفحات) نقاد۔مئی 1913ء
317۔نکتہ چینی (7 صفحات)
318۔ہمت افزائی (7 صفحات)
319۔''الناظر'' کی سہ سالہ خدمات پر مختصر تبصرہ (7 صفحات) الناظر مئی 1913ء
320۔قمارزندگی (7 صفحات)
321۔صوفیوں کی خدمات (3 صفحات) صوفی۔مارچ 1912ء
322۔رسولِ بشیرونذیر (6 صفحات)
323۔مشاہیر ملّی (7 صفحات) انکشاف مارچ لغایہ اکتوبر 1919ء
324۔تعلیم کے حصے (4 صفحات) رفیق التعلیم۔ اپریل 1920ء
325۔علم وتمیز (5 صفحات) شباب اردو۔ مارچ 1921ء
326۔نکاتِ بیدلؔ (6 صفحات) نقیب 5/4
327۔ہندی مذاق (6 صفحات) زمانہ۔ستمبر 1920ء
328۔دَربارُدربار (5 صفحات) شاہی دربار نمبر
329۔عملِ قدرت (12 صفحات)
330۔زبان کا ارتقاء (3 صفحات) ترجمان اگست 1917ء
331۔سِل اور اس کا علاج (4 صفحات) ترجمان۔اگست 1917ء
332۔کیا اور کیوں؟ (5 سے زائد صفحات) مضمون مکمل نہیں
333۔مذہب علمی رنگ میں (10 صفحات)
334۔ورد زبان (3 سے زائد صفحات) مضمون مکمل نہیں شبابِ اردو نومبر 1920ء
335۔گناہ (6 صفحات) صحیفہ وارث۔ صفر 1339ء
336۔صوفی مشنری (4 صفحات) صحیفۂ وارث ربیع الثانی 1339ء
337۔چیونٹی (5 صفحات) رفیق التعلیم۔ جون 1920ء
338۔قحط اور سلاطین گزشتہ (4 صفحات) رفیق التعلیم اکتوبر 1920ء
339۔حیوانات (6 صفحات) الادب۔ اپریل 1920ء
340۔الادب (9 صفحات) الادب۔مئی 1920ء
341۔کعبہ (4 صفحات) صوفی۔جولائی 1910ء
342۔رموزِ بے خودی (4 صفحات) صوفی۔ جولائی 1918ء

یہی چراغ جلیں گے تو روشنی ہوگی

خلافت کے 100 سال پورے ہونے پر دعاؤں اور خوشیوں کی برسات

مکرم حنیف احمد محمود صاحب

جشن، تہوار اور اہم دنوں کو منانا ہر انسان اور ہر قوم کا حق ہے اور زندہ قومیں اپنی تہذیبوں کو زندہ رکھنے کے لئے اہم دن بڑی شان وشوکت سے مناتی ہیں۔ دنیوی جاہ و جلال رکھنے والوں کا جشن تو ڈھول ڈھمکوں، ناچ گانے، شور شرابا، کھانے پینے اور اچھل کود کر خوشی منانے میں ہی ہے جبکہ دینی جماعتیں اور مذہب سے تعلق رکھنے والی تہذیبیں اپنے ایسے اہم دنوں کو شکر کے سجدات، تسبیحات اور اللہ تعالیٰ کی تمجید و تحمید کر کے مناتی ہیں۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو یہ حکم دے کر اپنی قوم کی طرف بھیجا کہ ان کو اللہ تعالیٰ کے دن یاد کرا کیونکہ اس میں صبر کرنے والے اور شکر ادا کرنے والوں کے لئے بہت سے نشانات ہیں۔ (ابراہیم:6)

اور ہمارے بہت ہی پیارے رسول حضرت محمد رسول ﷺ جب فاتحانہ شان کے ساتھ مکہ مکرمہ میں داخل ہو رہے تھے تو آپ کا سر اس قدر اللہ تعالیٰ کے حضور جھکا ہوا تھا کہ اونٹ کی کوہان کے ساتھ لگا ہوا تھا اور مسلسل اپنے اللہ تعالیٰ کے حضور شکر کے کلمات اور اس کی تسبیح وتحمید میں مصروف تھے۔

اللہ تعالیٰ نے جماعت احمدیہ کو گزشتہ دنوں اپنی تاریخ کا ایک اہم جشن منانے کی توفیق دی اور وہ اللہ تعالیٰ کی نعمت عظمیٰ ''خلافت'' کے 100 سال پورے ہونے پر ''خلافت احمدیہ صدسالہ جوبلی'' کا جشن تھا۔ جو پاکستان کے علاوہ 190 ممالک میں 27 مئی کو منایا گیا۔ آج سے سو سال قبل 26 مئی 1908ء کو مامور زمانہ حضرت مسیح موعود کی وفات کے بعد اگلے روز 27 مئی 1908ء کو حضرت حکیم مولانا الحاج نورالدین صاحب خلیفۃ المسیح الاول کی صورت میں اللہ تعالیٰ نے خلافت سلسلہ کی بنیاد رکھی۔ اس ایک سو سال میں حضرت الحاج مرزا بشیرالدین محمود احمد صاحب، حضرت حافظ مرزا ناصر احمد صاحب، حضرت مرزا طاہر احمد صاحب کے ذریعہ فتوحات اور ترقیات کا سفر طے کرتی ہوئی یہ جماعت آج اپنے پیارے امام، قدرت ثانیہ کے پانچویں مظہر حضرت مرزا مسرور احمد صاحب ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی تاریخ ساز قیادت میں ''انی معك یا مسرور'' کا نظارہ کرتے ہوئے الٰہی تائیدات اور خدائی نصرتوں کے ساتھ بڑی تیزی سے ترقیات اور فتوحات کی منازل طے کرتی ہوئی خلافت احمدیہ کی دوسری غلبہ حق کی صدی میں داخل ہوئی ہے۔ دنیا بھر میں پھیلے احمدی احباب مرد وزن اور چھوٹے بڑوں نے خلافت سلسلہ کے بابرکت نظام کے توسط سے انفرادی طور پر اور من حیث الجماعت نازل ہونے والی برکات و فیوض کا اظہار کرنے کے لئے اپنے اپنے ہاں تقریبات منعقد کیں۔ جن کے کچھ ایمان افروز جلوے ہم خلافت کی ایک عظیم برکت MTA کے ذریعہ دیکھ چکے ہیں اور مزید حسین نظارے دیکھ رہے ہیں اور آئندہ بھی دیکھتے رہیں گے۔

جشن کی تیاری

پاکستان بھر میں اور بالخصوص ربوہ کی مبارک بستی میں بھی یہ جشن جوش وخروش اور عقیدت سے منایا گیا۔ اس کی تیاریاں پہلے سے شروع ہو چکی تھیں اور جوں جوں 27 مئی کا دن قریب آتا جا رہا تھا تو ہر مرد وزن اور ہر نونہال جماعت کی آنکھوں میں ایک چمک نظر آنے لگی۔ بازاروں کی ریل پیل معمول سے بڑھ گئی اور یوں محسوس ہونے لگا کہ جماعت ایک بہت بڑی عید منانے کو جا رہی ہے۔ گھروں میں بچوں کے کپڑے سلنے لگے۔ بالخصوص بچیوں کے مخصوص رنگ کے کپڑے، گھروں میں اور درزیوں کے پاس تیار ہونے لگے۔ حتیٰ کہ بزاز حضرات کے پاس سفید رنگ کے اور کئی مطلوبہ رنگوں کے کپڑے ختم ہو گئے۔ بازاروں میں عید سے قبل جیسی رونقیں رہنے لگی۔ جہاں عورتوں نے اپنے گھروں کو جھاڑ پھونک اور صفائی شروع کر دی وہاں خدام اور اطفال نے گلی کوچوں اور بازاروں کی صفائی ستھرائی وقار عمل کے ذریعہ شروع کی اور ایک جذبہ اور امنگ بچوں میں نظر آیا اور وہ دور نظروں کے سامنے آنے لگا جب ایک محلّہ کے تمام احباب بشمول انصار، خدام اور اطفال گلی کوچوں میں وقار عمل کرتے ہوئے نظر آتے تھے۔

یہ دن کیا ہی مبارک دن تھے جب بچے بچے کے اندر ایک نیا جذبہ تھا خلافت سے پیار کا ایک نرالا اظہار تھا۔ کوئی گلیوں میں جھاڑو لگا رہا ہے۔ کوئی سڑکوں پر بنے گڑھے پُر کر رہا ہے تو کوئی ان درختوں کے اردگرد اینٹوں کی کیاریاں بنا کر درختوں کے تنوں پر سفیدی کر رہا ہے اور 27 مئی والے دن تو اس قدر ایمان افروز مناظر دیکھنے کو ملے کہ جب گھروں میں اور بعض دوسری جگہوں اور گلیوں میں جھنڈیوں سے تزئین شروع ہو گئی۔ سڑکوں کے دونوں کناروں پر چونا ڈالنے والے ایک خادم سے خاکسار نے کہا کہ چونا چھینکنے سے ہاتھ پھٹ جائیں گے۔ میں نے یہ بات ازراہ ہمدردی کہی تھی مگر اس نوجوان کا جواب تھا کہ آج خلافت کی خاطر خوشی منانے میں اگر ہاتھ پھٹتے ہیں تو اس کی کچھ پرواہ نہیں۔ ابھی چند قدم ہی میں آگے بڑھا تھا کہ ایک طفل کو اسی طرح چونا چھینکتے ہوئے دیکھا تو خاکسار نے وہی استفسار کیا جو پہلے ایک خادم سے کر چکا تھا تو اس طفل نے تو ورطۂ حیرت میں ڈال دیا جب وہ یوں گویا ہوا کہ اس پیاری خلافت کی خاطر ہم خدا سے امید رکھتے ہیں کہ ایسا نہ ہوگا یعنی ہاتھوں کو چونے سے کوئی نقصان نہ ہوگا۔

ایک ننھا سا بچہ چار سال عمر کا ہاتھ میں مگ پکڑ کر اپنے گھر کے سامنے ایک گڑھے سے بارش کا پانی نکال رہا تھا۔ جب اس سے پوچھا گیا کیوں ایسا کر رہے ہوں تو اس نے کہا کہ خلافت کا جشن ہے میرا گھر صاف ہونا چاہئے۔

خلافت کے ساتھ احباب جماعت بالخصوص نوجوان نسل کی محبت عقیدت و پیار جب میرے اندر نیا ایمان پیدا کرنے لگے میرے جذبات کو نئی زندگی ملنے لگی اور خلافت کی خاطر ان تمام تر محبتوں سے میری روح کو تسکین ملی تو میں نے اپنے عزیز و اقارب اور دوست و احباب سے ان پیار بھری اداؤں کو جب Share کیا یہ تو ایک انمٹ نقوش کی ایک داستان تھی جو ہر شخص اپنے سینے میں سمیٹے بیٹھا تھا۔ مجھے بتایا گیا کہ بچوں نے عید کی طرح اپنے والدین سے فرمائش کر کے نئے کپڑے بنوائے ہیں۔ جب گھروں میں مٹی کے چراغ تقسیم ہوئے تو چھوٹے چھوٹے بچوں نے خوشی خوشی ان چراغوں کو پانی اور بعض نے صابن سے دھونا شروع کر دیا کہ خلافت جوبلی والے دن چراغ بھی صاف ہوں۔ گھروں میں بچیوں نے روئی اور کاٹن کی رسیاں بٹنی شروع کر دیں۔ نوجوانوں نے ان چراغوں کو جلانے کے لئے سرسوں کا تیل، کوکنگ آئل اور انجن آئل اکٹھا کرنے کا بیڑا اٹھایا۔

انفرادی طور پر لوگوں نے سرسوں کا تیل خریدنا شروع کر دیا۔ ایک وقت بازار میں ایسا بھی آیا کہ نہ تو سرسوں کا تیل بازار میں میسر تھا اور نہ ہی جلا ہوا انجن

آئل۔ لوگوں نے چنیوٹ، فیصل آباد سے منگوا کر اپنی خواہشات کو محبت کا رنگ دیا اور 28 مئی کو جب یہ اشیاء بازار سے ناپید ہوگئیں تو ماؤں نے گھی اور کوکنگ آئل دے کر بچوں کے جذبات پورے کئے۔ عید کی طرح گھروں میں سویٹ ڈشوں کی تیاری کے لئے سویاں اور دیگر لوازمات خریدنے شروع کئے۔ مٹھائی کی دکانوں پر تانتا بندھ گیا۔ مٹھائیوں کے آرڈر ملنے لگے۔ ایک سروے کے مطابق یہ بات سامنے آئی کہ ربوہ میں اتنی شاپنگ عید کے دنوں میں بھی نہیں ہوتی جتنی خلافت جوبلی کے دنوں میں ہوگئی۔ کریانہ کی دکانوں سے سویٹ ڈشز بنانے والی اشیاء اور گوشت کی دکانوں سے گوشت دستیاب نہ ہوسکا۔ اس جشن کی تیاری میں مختلف سٹالز بھی نظر آتے رہے۔ بچوں کا شوق دیدنی تھا۔ ایک چھوٹی بچی نے اپنے والد سے ایک پودا کی خواہش کرڈالی کہ مجھے ایک گملے میں پودا لگوا کر لادیں جو میں سمجھوں گی یہ خلافت کا درخت ہے۔

بعض بچیوں نے جو آرٹ کا کام جانتی تھیں۔ آرٹ پیپر پر بہت خوبصورت ڈیزائنوں والے چارٹ بھی تیار کئے کسی میں درخت بنایا کسی میں پانی دکھلا کر کشتی دکھلائی کہ اب اس کشتی کا سوار ہی دنیا کی آلائشوں اور آلودگیوں سے محفوظ رہے گا۔ بعضوں کو یہ جشن شاعر بنا گیا اور ان کے جذبات پہلی دفعہ شعر کی شکل اختیار کر گئے۔

اس تاریخی خوشی میں شمولیت کی ہر شخص کی ادا الگ اور نرالی تھی۔ بعض نے اپنی شادیوں کے فنکشنز کو ان تاریخوں میں رکھ کر خوشی کا اظہار کیا۔ بعض حضرات نے کئی ماہ کی زحمت گوارا کر کے دکانوں اور کاروبار کے افتتاح کے لئے اس روز کو ترجیح دی اور بعض بیوت الذکر اور جماعتی عمارات کی بنیادیں یا افتتاح اس مبارک تاریخی دنوں میں ہوئے۔ بعض جگہوں پر جماعتوں کے توسط سے یا انفرادی طور پر احباب نے چھوٹے چھوٹے بروشر نما پمفلٹ ارشادات پر مشتمل تیار کروا کر اپنے عزیز و اقارب کو بھجوائے کہ 27 مئی کو اسے بطور درس گھروں میں پڑھیں۔ جماعتوں نے من حیث الجماعت اور انفرادی طور پر لوگوں نے اپنے عزیز و اقارب، پڑوسیوں سے رابطے کئے۔ ان کے گھروں میں گئے، جدائیاں دور ہوئیں۔ آپس میں گلے ملے۔ رنجشیں اور شکوے دور ہوئے۔ جس انتہائی بشاشت، مسکراتے چہروں اور خندہ پیشانی سے اس روز لوگ آپس میں بغل گیر ہوئے اور مسرت اور خوشی کے ساتھ گھروں میں عزیز و اقارب ایک دوسرے کے گلے ملے۔ یہ روحانی تعلق بھی قابل دید تھا اور جس طرح عید کے بعد بغل گیر ہوکر مبارکبادیں شیئر (Share) کی جاتی ہیں بعینہٖ گھروں میں، باہر بازاروں میں، بیوت الذکر میں یہی سماں تھا جو دیکھنے کو مل رہا تھا۔ بعض جماعتوں نے 5 خلافتوں کی مناسبت سے 5 بکرے صدقے کے طور پر ذبح کئے اور بعض نے تو آخری دنوں میں ہی نظام وصیت میں شامل ہوکر خلافت سے اپنی محبت و عقیدت کا اظہار کیا۔

یہ سارا ماحول طبیعت میں ایک خاص جوش کا ماحول پیدا کر رہا تھا کہ خاکسار نے اپنے اکلوتے بیٹے کو اسلام آباد فون کر کے بلوالیا۔ عزیزی کا 27 مئی کو ایک انٹرویو تھا۔ میں نے ان سے گزارش کی کہ انٹرویو دینے اور حضور انور ایدہ اللہ کا تاریخی مبارک خطاب سننے کے بعد ربوہ پہنچو۔ یہ سماں یہ جشن زندگی میں دوبارہ نہ آئے گا۔ اللہ تعالیٰ جزا دے کہ میرا داماد، بیٹی اور بیٹا رات کا سفر کر کے ان مبارک ساعتوں میں شامل ہونے کے لئے 28 مئی کی صبح ربوہ پہنچے اور ربوہ کی خوبصورتی اور دلہن کی طرح سجاوٹ کو دیکھ کر اپنے ایمان کو جلا دیتے ہوئے واپس لوٹے۔

ہمارے ایک نومبائع دوست 27 مئی کا جشن دیکھنے ربوہ تشریف لے آئے اور آتی دفعہ جب انہوں نے اپنے افسر سے اجازت چاہی تو جواب نفی میں ملا۔ وہ یہ ارادہ کر کے ربوہ آ گئے کہ یہ دن تو زندگی میں ایک دفعہ ہی آنا ہے۔ نوکری تو پھر بھی مل جائے گی۔

وہ جب جشن میں شمولیت کے بعد واپس گئے تو افسر ناراض ہوا۔ اس نے اپنے سے بالا افسر کے پاس انہیں پیش کر دیا۔ اس نے تفتیش میں نوجوان سے پوچھا کہ تم کیوں گئے تھے۔ اس نے وہی جواب دیا کہ یہ دن زندگی میں ایک دفعہ ہی آنا تھا۔ اس کو منانے ربوہ گیا تھا۔ افسر نے جواب دیا کہ آئندہ ایسا نہ کرنا اور یوں خلافت سے تعلق رکھنے کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے اپنا فضل فرمایا اور اس کی بریت کے سامان مہیا فرمادیئے۔

27 مئی کا تاریخی دن

دنیا بھر میں 27 مئی کو نماز تہجد پڑھی گئی۔ نماز فجر کے بعد درس ہوئے۔ بکروں کے صدقے دیئے گئے۔ غربا میں جوڑے اور رقوم تقسیم ہوئیں۔ مٹھائی احمدی بھائیوں میں بانٹی گئی بلکہ ربوہ سے باہر کی جماعتوں نے تو اپنے عزیز رشتہ داروں میں بھی جو احمدی نہیں تھے اس خوشی کے موقعہ پر شیرینی بھجوائی۔

27 مئی کا سارا دن ہی دعاؤں، صدقات اور نمازوں میں شکرانے کے طور پر گزرا اور ماؤں نے بچوں کو نہلا دھلا کر نئے کپڑے پہنا کر حضور انور ایدہ اللہ کا خطاب سننے کے لئے تیار کیا اور اس سے قبل سارا دن ہی اہالیان ربوہ بہشتی مقبرہ حاضر ہوکر اپنے پیارے خلفاء اور ان کے وفاداروں اور محبوں کے لئے دعائیں کرتے رہے۔ لوگوں کا یہ تانتا بھی دیدنی تھا۔

جماعتوں میں اور محلوں میں جو خلافت جوبلی کے سلسلہ میں اجلاس ہوئے۔ ان میں حاضری معمول سے بڑھ کر تھی۔ اکثر و بیشتر جگہوں پر ریکارڈ حاضری تھی۔ جماعتی سطح پر اجلاسات کے علاوہ ذیلی تنظیموں نے بھی اپنے اپنے ہاں اجلاس منعقد کئے اور غیر معمولی عقیدت اور محبت کے پھول نچھاور ہوتے دیکھے گئے۔

حضرت صاحب کا تاریخی خطاب

27 مئی کو ایکسل ہال لندن سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے تاریخی خطاب سے مستفیض ہونے کے لئے ہر فرد جماعت نے بہت پہلے سے منصوبہ بندی کر رکھی تھی۔ آجکل چونکہ ملک بجلی کے بحران سے گزر رہا ہے اس لئے جماعتوں نے اپنی سطح پر اور احباب جماعت نے انفرادی سطح پر بھی اس کی پیش بندی کے لئے مناسب انتظامات کر رکھے تھے۔ بیوت الذکر، نماز سنٹرز پر اس تاریخی خطاب کے لئے جنریٹرز یا UPS خریدے گئے یا کرایہ پر اور عاریۃً حاصل کئے گئے۔ بعض جگہوں میں سولر سسٹم مہیا کیا گیا۔ گھروں میں بھی احباب جماعت نے اپنی اپنی بساط کے مطابق Invertors خریدے۔ ڈشیں لگوائیں۔ بعضوں نے اپنی ڈشیں درست کروائیں۔ الغرض ان عاشقان خلافت نے اس روحانی مائدہ کے حصول کے لئے اپنے دامنوں کو پھیلایا۔ اپنی ڈشوں کو سجایا۔

یہ خطاب اہالیان ربوہ نے بیوت الذکر اور گھروں میں سماعت فرمایا اور ایک محدود تعداد افراد نے ایوان محمود میں اکٹھے ہوکر اپنے امام کے تاریخی خطاب کو سنا۔ یہ ہال فرط محبت میں ڈوبا ہوا تھا۔ جذبات بے قابو ہو رہے تھے اور اپنے پیارے امام کے نورانی اور روحانی چہرہ سے چمکدار شعاعیں ہر احمدی کے دل کو روشن کر رہی تھیں کہ صبر کے پیمانے لبریز ہوگئے۔ ہر شخص کی آنکھوں میں آنسو تھے اور زیرلب اپنے امام کی درازی عمر اور خلافت کی بقا و استحکام کے لئے دعاؤں میں مصروف تھے کہ ایک وقت اس اہم تاریخی مبارک ساعتوں میں ایسا بھی آیا کہ جب دنیا بھر میں پھیلے کروڑوں احمدی افراد نے اپنے امام کے سامنے دست بستہ کھڑے ہوکر احمدیت کی اشاعت اور خلافت کے استحکام کا عہد وفا باندھا۔ ہاں ہاں یہ وہ مبارک تاریخی گھڑیاں تھیں اور یہ وہ روح پرور نظارہ تھا کہ جب سے دنیا بنی تب سے آج تک روئے زمین پر ایسا واقعہ رونما نہ ہوا کہ دنیا بھر کے کروڑوں فدایان خلافت نے ایک وقت یک زبان ہوکر خلافت کے ساتھ عہد وفا باندھا۔ یہ گھڑیاں ہمیشہ کے لئے مذہبی تاریخ میں محفوظ ہوگئیں اور حضرت مسیح موعود کا الہام "ستائیس کو ایک واقعہ" ایک اور رنگ اور شان کے ساتھ پورا ہوا۔ اطاعت کا یہ عالم تھا کہ بعض بوڑھے جو اٹھ بیٹھ نہیں سکتے تھے اپنے امام کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے گرتے پڑتے کھڑے ہوگئے۔ عزیز و اقارب نے کہا کہ آپ بیٹھ کر ہی عہد دہرالیں مگر ان کا ایک ہی جواب تھا کہ آقا نے کہا کھڑے ہوجائیں۔

تینوں شہر (ربوہ۔ قادیان۔ لندن) جن میں پانچوں خلافتوں کا انتخاب ہوا۔ MTA کے ذریعہ اس روز ملا دیئے گئے اور تینوں شہروں میں اس روز موسلا دھار بارش باران رحمت بن کر برسی جو اس بات کی علامت تھی کہ اس مادی بارش کی طرح آج کے روز موسلا دھار رحمتوں کی روحانی بارش بھی ہوگی اور جس طرح مادی موسم خوشگوار ہوا اسی طرح روحانی موسم بھی خوشگوار رہے گا۔

اس تاریخی عہد کے بعد احباب جماعت بالخصوص نوجوانوں نے تحریراً بھی حضور انور ایدہ اللہ سے بذریعہ خطوط، فیکسز اور Email عہد وفا باندھا۔

تاریخی رات

28 اور 29 مئی کی درمیانی رات جماعت کی روشن تاریخ میں ایک ایسی رات ہے جو ہمیشہ روشن رہے گی۔ اس جیسا سماں اس سے قبل ربوہ کی در و دیوار نے نہ دیکھا تھا۔ کہتے ہیں کہ سپین میں بیت الذکر کے افتتاح کے روز اور حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی ربوہ آمد پر دفاتر اور بیوت الذکر اور بعض گھروں میں چراغاں ہوا تھا۔ مگر وہ وقت ایک غربت کا وقت تھا کہ ہر فرد جماعت کے لئے ممکن نہ تھا کہ Lighting کے لئے چندے میسر ہوں۔ دل میں وہ نور بہرحال موجود تھا۔ مگر اس دفعہ تو اہالیان ربوہ نے اس سلسلہ میں خلافت کی محبت میں دل کھول کر خرچ کیا۔ جھنڈیوں کے ذریعہ سجاوٹ اور تزئین دن کو ہی خدام نے کردی تھی۔ مگر سورج غروب ہوتے ہی سارا ربوہ چراغوں کی روشنی میں جگمگ جگمگ کرنے لگا۔ ایک برابر کی لو نے تو ربوہ کے حسن میں رنگ بھر دیا۔ ربوہ کا کوئی گھر ایسا نہ تھا جس پر دیئے نہ جل رہے ہوں۔ اگر کسی گھر میں دو بزرگ میاں بیوی ہیں اور گھر میں کوئی دیا جلانے والا نہیں تو ایسے گھروں میں خدام نے ذمہ داری قبول کرلی تھی کہ ہم دیئے جلائیں گے اور دو تین چار دیوں سے ضرور گھر روشن کردیا۔ بچوں نے ان دیوں کو اور ان شعلوں کو بہت محنت کر کے روشن کیا اور برابر ان میں تیل ڈالنے کا انتظام بھی کیا۔ نوجوان بچوں اور بچیوں نے اپنے ہاتھ جلنے کی پرواہ نہ کی اور ان دیوں کو روشن رکھا۔ ایک صاحب اپنے گھر کے سامنے جلتے دیوں کے ساتھ لفظ خلافت لکھ کر خلافت سے اپنی وابستگی کا اظہار کر رہے تھے۔ ان دیوں کو روشن ہوتے دیکھ کر کئی خیال مستقبل کا عندیہ لئے ہوئے ذہن میں آئے۔ کبھی ان دیوں کا حسین منظر دیکھ کر خیال گزرا کہ یہی چراغ جلیں گے تو روشنی ہوگی۔ روٹین کے مطابق جب 10 بجے بجلی چلی گئی تو ربوہ تاریکی میں ڈوبنے کی بجائے ان چراغوں سے روشن تھا اور پہلے سے زیادہ جگمگا رہا تھا۔

یہ دیئے ربوہ میں دفاتر، بیوت الذکر اور گھروں میں برابر روشن تھے اور اہالیان ربوہ ان کو دیکھنے کے لئے گھروں سے باہر نکل آئے اور رات ڈیڑھ بجے تک اپنی آنکھوں میں خلافت کی محبت کی لو سے ان دیوں کے جلنے کا منظر دیکھتے رہے۔ اپنے عزیزوں کے گھروں میں گئے۔ SMS کے ذریعہ مبارکباد دی کے میسجز کئے۔ الغرض اس روز ایک عجیب روحانی کیفیت ہر چھوٹا بڑا محسوس کر رہا تھا اور گھروں میں 100 سالہ خلافت کی برکات اور فیوض کے تذکرے ہو رہے تھے اور اپنے رب جلیل کے حضور سجدہ ریز ہوکر خلافت کے ساتھ اپنے عہد و پیمان کو مضبوط کرنے کے عزم باندھے جا رہے تھے۔

(باقی صفحہ 11 پر)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 83301 میں عبدالمجید

ولد علی بخش قوم آرائیں پیشہ فارغ عمر 74 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) بینک بیلنس -/500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالمجید۔ گواہ شدنمبر 1 پروفیسر چوہدری نصیر احمد شاد وصیت نمبر 21520 گواہ شدنمبر 2 فیاض احمد چوہدری وصیت نمبر 37148

مسل نمبر 83302 میں نسیم احمد

ولد مقبول احمد قوم آرائیں پیشہ کاروبار عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مشترکہ 10 مرلہ پلاٹ واقع دارالعلوم وسطی ربوہ جس میں 3 دوسرے بھائی بھی حصہ دار ہیں۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نسیم احمد۔ گواہ شدنمبر 1 سید فرخ احمد شاہ وصیت نمبر 52416۔ گواہ شدنمبر 2 شان الحق وصیت نمبر 34112

مسل نمبر 83303 میں مقصود احمد

ولد نذیر احمد قوم بھٹی پیشہ کاروبار عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 10 مرلہ رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/3500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مقصود احمد۔ گواہ شد نمبر 1 رانا محمد صدیق وصیت نمبر 27109 گواہ شدنمبر 2 یعقوب احمد بھٹی مربی سلسلہ وصیت نمبر 26602

مسل نمبر 83304 میں نبیلہ نعیم

زوجہ محمد نعیم ماہی قوم ملک اعوان پیشہ زراعت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-1-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی اندازاً -/150000 روپے (2) حق مہر -/30000 روپے وصولی -/22000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8400 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نبیلہ نعیم۔ گواہ شدنمبر 1 محمد نعیم ماہی خاوند موصیہ۔ گواہ شدنمبر 2 رانا محمد صدیق ولد نذیر احمد

مسل نمبر 83305 میں مدیحہ ناصر

بنت ناصر احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت...... ساکن دارالنصر وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مدیحہ ناصر۔ گواہ شدنمبر 1 طاہر احمد ولد سراج الدین ظفر۔ گواہ شدنمبر 2 کاشف محمود ولد منور احمد

مسل نمبر 83306 میں مبشرہ صباء

بنت ناصر احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت...... ساکن دارالنصر وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مبشرہ صباء۔ گواہ شدنمبر 1 طاہر احمد ولد سراج الدین ظفر۔ گواہ شدنمبر 2 کاشف محمود ولد منور احمد

مسل نمبر 83307 میں فوزیہ افضل

بنت محمد افضل قوم راجپوت پیشہ......عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-9 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فوزیہ افضل۔ گواہ شدنمبر 1 محمد افضل والد موصیہ۔ گواہ شدنمبر 2 رضوان احمد ولد محمد افضل

مسل نمبر 83308 میں غزالہ افضل

بنت محمد افضل قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی ربوہ ضلع جھنگبقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-9 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ غزالہ افضل۔ گواہ شدنمبر 1 محمد افضل والد موصیہ۔ گواہ شدنمبر 2 رضوان احمد ولد محمد افضل

مسل نمبر 83309 میں نصیر احمد

ولد غلام قادر قوم وڑائچ جٹ پیشہ کارکن عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد سلطان ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 4 کنال زرعی اراضی مالیتی -/125000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4060 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نصیر احمد۔ گواہ شدنمبر 1 محمد محمود اجمل ولد عبدالمجید۔ گواہ شدنمبر 2 سعید احمد ولد فیض محمد

مسل نمبر 83310 میں عبداللطیف

ولد نواب دین قوم راجپوت پیشہ رنگسازی عمر 54 سال بیعت 1976ء ساکن نصیر آباد سلطان ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-2-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ساڑھے چھ مرلہ رہائشی مکان مالیتی -/650000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت رنگ سازی مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبداللطیف۔ گواہ شدنمبر 1 عبدالرحمٰن عامر ولد غلام محمد۔ گواہ شدنمبر 2 شاہد لطیف ولد عبداللطیف

مسل نمبر 83311 میں صغریٰ بیگم

زوجہ محمد اسلم قوم جٹ بندیشہ پیشہ ملازمت عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 107 ر۔ب غربی ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 3 تولے مالیتی -/60000 روپے (2) حق مہر اداشدہ -/10000 روپے (3) 15 مرلہ رہائشی پلاٹ 107 ر۔ب غربی میں 1/8 حصہ -/75000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/9700 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صغریٰ بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالعزیز عابد مربی سلسلہ ولد عبدالرشید۔ گواہ شدنمبر 2 محمد اسلم خاوند موصیہ

مسل نمبر 83312 میں محمد اسلم (ماسٹر)

ولد محمد صادق قوم بندیشہ پیشہ ٹیچر عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 107 ر۔ب غربی ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 3/ایکڑ واقع چک نمبر 107 ر۔ب غربی مالیتی -/400000 روپے (2) 15 مرلہ رہائشی پلاٹ کا 1/4 حصہ واقع 107 ر۔ب غربی مالیتی -/150000 روپے (3) مویشی مالیتی -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/11500 روپے ماہوار بصورت ٹیچر مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/6000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد اسلم (ماسٹر)۔ گواہ شدنمبر 1 عبدالعزیز عابد مربی سلسلہ وصیت نمبر 27074۔ گواہ شدنمبر 2 وقاص احمد ولد ماسٹر محمد اسلم

مسل نمبر 83313 میں عبدالقدیر

ولد ماسٹر محمد اسلم قوم جٹ بندیشہ پیشہ زمیندارہ/مزدوری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 107 ر۔ب غربی ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 15 مرلہ رہائشی پلاٹ میں 1/6 حصہ مالیتی -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالقدیر۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالعزیز عابد مربی سلسلہ وصیت نمبر 27074۔ گواہ شد نمبر 2 نوید اقبال وصیت نمبر 31762

مسل نمبر 83314 میں وقاص احمد طاہر

ولد ماسٹر محمد اسلم قوم بندیشہ جٹ پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 107 ر۔ب غربی ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 15 مرلہ رہائشی پلاٹ میں 1/6 مالیتی -/100000 روپے۔

اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ وقاص احمد طاہر۔ گواہ شد نمبر1 عبدالعزیز عابد مربی سلسلہ وصیت نمبر 27074۔ گواہ شد نمبر2 ماسٹر محمد اسلم والد موصی

مسل نمبر 83315 میں محمد رمضان

ولد عطا محمد قوم غفاری پیشہ راجگیری عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 107 ر۔ب غربی ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت راجگیری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد رمضان۔ گواہ شد نمبر1 عبدالعزیز عابد مربی سلسلہ وصیت نمبر 27074۔ گواہ شد نمبر2 ماسٹر محمد اسلم ولد محمد صادق

مسل نمبر 83316 میں بشریٰ بی بی

زوجہ ارشاد احمد قوم جٹ بندیشہ پیشہ خانہ داری/زمیندارہ عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 108 ر۔ب چوہدری والا ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 3/ایکڑ زرعی اراضی میں 1/8 حصہ مالیتی -/100000 روپے (2) طلائی زیور 2 تولے مالیتی -/40000 روپے (3) حق مہر ادا شدہ -/3200 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/4000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بشریٰ بی بی۔ گواہ شد نمبر1 عبدالعزیز عابد مربی سلسلہ وصیت نمبر 27074۔ گواہ شد نمبر2 عبدالرحمٰن ولد ارشاد احمد

مسل نمبر 83317 میں لقمان احمد

ولد ارشاد احمد قوم جٹ بندیشہ پیشہ ملازمت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 108 ر۔ب چوہدری والا ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 3/ایکڑ زرعی اراضی میں 1/6 حصہ مالیتی -/120000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/5000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ لقمان احمد۔ گواہ شد نمبر1 عبدالعزیز عابد مربی سلسلہ وصیت نمبر 27074۔ گواہ شد نمبر2 عبدالرحمٰن ولد ارشاد احمد

مسل نمبر 83318 میں عبدالرحمٰن

ولد ارشاد احمد قوم بندیشہ جٹ پیشہ طالب علم عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 108 ر۔ب چوہدری والا ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 3/ایکڑ زرعی اراضی میں 1/6 حصہ مالیتی -/120000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/5000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالرحمٰن۔ گواہ شد نمبر1 عبدالعزیز عابد مربی سلسلہ وصیت نمبر 27074۔ گواہ شد نمبر2 مبشر احمد انجم ولد محمد شفیع

مسل نمبر 83319 میں چوہدری احمد علی

ولد چوہدری برکت علی قوم جٹ پیشہ زمیندارہ عمر 72 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 108 ر۔ب چوہدری والا ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-6-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی بارانی 12/ایکڑ اندازاً مالیتی -/2500000 روپے (2) سوا آٹھ مرلہ رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/120000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/60000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ چوہدری احمد علی۔ گواہ شد نمبر1 محمد اسلم ولد محمد صادق۔ گواہ شد نمبر2 عبدالقدیر ولد محمد اسلم

مسل نمبر 83320 میں آصف محمود

ولد غلام احمد قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 209 ر۔ب اکال گڑھ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 4 مرلہ رہائشی مکان میں 1/6 حصہ مالیتی -/83000 روپے (2) چھ کنال زرعی اراضی میں 1/6 حصہ مالیتی -/150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/1000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ آصف محمود۔ گواہ شد نمبر1 عبدالعزیز عابد مربی سلسلہ وصیت نمبر 27074۔ گواہ شد نمبر2 بشارت احمد ولد منظور احمد

مسل نمبر 83321 میں سلطان علی

ولد غلام نبی قوم راجپوت بھٹی پیشہ ملازمت عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 109 ر۔ب ورکشاپ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 5 مرلہ رہائشی مکان مالیتی -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/4800 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ سلطان علی۔ گواہ شد نمبر1 رفیق احمد کاہلوں ولد عبدالحمید۔ گواہ شد نمبر2 عبدالعزیز عابد مربی سلسلہ وصیت نمبر 27074

مسل نمبر 83322 میں ناصرہ بی بی

زوجہ سلطان علی قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 109 ر۔ب ورکشاپ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-9 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ناصرہ بی بی۔ گواہ شد نمبر1 رفیق احمد کاہلوں ولد عبدالحمید۔ گواہ شد نمبر2 سلطان علی خاوند موصیہ

مسل نمبر 83323 میں سہیل احمد

ولد سلطان علی قوم راجپوت بھٹی پیشہ ڈرائیور (ٹرینی) عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 109 ر۔ب ورکشاپ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ڈرائیور مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سہیل احمد۔ گواہ شد نمبر1 رفیق احمد کاہلوں ولد عبدالحمید۔ گواہ شد نمبر2 سلطان علی والد موصی

مسل نمبر 83324 میں راجہ ریاض احمد (ڈاکٹر)

ولد محمد اسماعیل قوم کھوکھر پیشہ زمیندارہ/ملازمت عمر 67 سال بیعت 1986ء ساکن 211 ر۔ب ٹھاکروالا ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 10/ایکڑ مالیتی -/4000000 روپے (2) 3 مرلہ رہائشی پلاٹ 229 ر۔ب مکوآنہ مالیتی -/400000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/40000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ راجہ ریاض احمد (ڈاکٹر)

گواہ شد نمبر1 عبدالعزیز عابد مربی سلسلہ وصیت نمبر 27074 گواہ شد نمبر2 رفیق احمد کاہلوں ولد عبدالحمید۔

مسل نمبر 83325 میں خالد محمود

ولد چوہدری محمد حسین قوم جٹ پیشہ کاروبار عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فرید ٹاؤن ساہیوال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ خالد محمود۔ گواہ شد نمبر1 سلطان احمد ظفر ولد چوہدری غلام محمد۔ گواہ شد نمبر2 حبیب اللہ خان ولد حاجی عبدالقادر (مرحوم)

مسل نمبر 83326 میں فائزہ نصیر رانا

بنت رانا نصیر احمد خان قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مہر آباد ٹاؤن چیچہ وطنی ضلع ساہیوال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-2-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فائزہ نصیر رانا۔ گواہ شد نمبر1 خرم نصیر رانا وصیت نمبر 44254۔ گواہ شد نمبر2 ھدایت علی شاہد مربی سلسلہ وصیت نمبر 22890

مسل نمبر 83327 میں غالب حمید باجوہ

ولد حمید احمد باجوہ قوم جٹ باجوہ پیشہ زمیندارہ عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 30/11L ضلع ساہیوال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی ڈیڑھ ایکڑ اندازاً مالیتی -/450000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور

مبلغ -/9000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ غالب حمید باجوہ۔ گواہ شد نمبر 1 ھدایت علی شاہد مربی سلسلہ وصیت نمبر 22890۔ گواہ شد نمبر 2 مقبول احمد باجوہ ولد ثناء اللہ باجوہ

مسل نمبر 83328 میں مشاق احمد باجوہ

ولد اقبال احمد باجوہ (مرحوم) قوم جٹ باجوہ پیشہ زمیندارہ عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 30/11L ضلع ساہیوال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 12/ ایکڑ زرعی اراضی انداز اً مالیتی -/3600000 روپے (2) مشترکہ مکان (2 بھائی) مالیتی اندازاً -/700000 روپے (3) مشترکہ پلاٹ (3 بھائی 3 بہنیں) برقبہ ایک کنال واقع دارالصدر غربی ربوہ (4) مشترکہ زرعی اراضی (قابل تقسیم) کا ملنے والا حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/24000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مشتاق احمد باجوہ ۔گواہ شد نمبر 1 ھدایت علی شاہد مربی سلسلہ وصیت نمبر 22890۔ گواہ شد نمبر 2 مقبول احمد باجوہ ولد ثناء اللہ باجوہ

مسل نمبر 83329 میں سعدیہ اعجاز

بنت اعجاز اقبال باجوہ قوم جٹ باجوہ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 30/11L ضلع ساہیوال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سعدیہ اعجاز گواہ شد نمبر 1 ھدایت علی شاہد مربی سلسلہ وصیت نمبر 22890 گواہ شد نمبر 2 اعجاز اقبال باجوہ والد موصیہ

مسل نمبر 83330 میں انتصار عبداللہ باجوہ

ولد اعجاز اقبال باجوہ قوم باجوہ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 30/11L ضلع ساہیوال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ انتصار عبداللہ باجوہ۔ گواہ شد نمبر 1 ھدایت علی شاہد مربی سلسلہ وصیت نمبر 22890۔ گواہ شد نمبر 2 اعجاز اقبال باجوہ والد موصی

مسل نمبر 83331 میں محمد بوٹا

ولد رشید احمد (مرحوم) قوم...... پیشہ زمیندارہ عمر 47 سال بیعت 1974ء ساکن 30/11L ضلع ساہیوال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 15 مرلہ رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/225000 روپے (2) دوکان اندازاً مالیتی -/20000 روپے (3) زرعی اراضی 3 کنال 3/ ایکڑ (ابھی میرے نام انتقال نہیں ہوا)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے سالانہ بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/15000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد بوٹا۔ گواہ شد نمبر 1 ھدایت علی شاہد مربی سلسلہ وصیت نمبر 22890۔ گواہ شد نمبر 2 مقبول احمد باجوہ ولد ثناء اللہ باجوہ

مسل نمبر 83332 میں ناصر احمد

ولد محمد اسلم (مرحوم) قوم سراء پیشہ زمیندارہ عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 55/12L ضلع ساہیوال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 4 کنال اندازاً مالیتی -/150000 روپے (2) 10 مرلہ رہائشی مکان کا 1/5 حصہ مالیتی -/60000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/37000 روپے سالانہ بصورت کاروبار زمیندارہ مل رہے ہیں اور مبلغ -/3000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ناصر علی۔ گواہ شد نمبر 1 ھدایت علی شاہد مربی سلسلہ وصیت نمبر 22890۔ گواہ شد نمبر 2 مقصود احمد معلم سلسلہ ولد بشیر احمد

مسل نمبر 83333 میں شریفاں بی بی

بیوہ رحمت علی (مرحوم) قوم سراء پیشہ خانہ داری عمر 75 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 55/12L ضلع ساہیوال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی اڑھائی ایکڑ اندازاً مالیتی -/500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شریفاں بی بی۔ گواہ شد نمبر 1 ھدایت علی شاہد مربی سلسلہ وصیت نمبر 22890۔ گواہ شد نمبر 2 محمود احمد ولد رحمت علی (مرحوم)

مسل نمبر 83334 میں محمود احمد

ولد مولود احمد قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیٹھ کالونی اوکاڑہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمود احمد۔ گواہ شد نمبر 1 شیخ ظہیر احمد ولد شیخ نذیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 ارشاد احمد دانش مربی سلسلہ وصیت نمبر 27531

مسل نمبر 83335 میں امتہ المجیب

بنت ٹھیکیدار رزاق احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاد مان کالونی گجرات بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ٹاپس مالیتی -/1000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ المجیب۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالسلام شاہد وصیت نمبر 33059 گواہ شد نمبر 2 رزاق احمد والد موصیہ

مسل نمبر 83336 میں مہرین رزاق

بنت رزاق احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاد مان کالونی گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مہرین رزاق۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالسلام شاہد وصیت نمبر 33059۔ گواہ شد نمبر 2 رزاق احمد والد موصیہ

مسل نمبر 83337 میں شفقت متین

زوجہ رشید احمد قوم گوجر پیشہ ملازمت عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھلیر انوالہ ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 9-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 5 مرلہ پلاٹ مالیتی -/250000 روپے (2) طلائی زیور 6 تولے مالیتی -/120000 روپے (3) حق مہر -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/18231 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شفقت حسین۔ گواہ شد نمبر 1 رشید احمد ولد بشیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری مقصود احمد وصیت نمبر 49889

مسل نمبر 83338 میں شعبان خاں

ولد چوہدری رحمت خاں قوم وڑائچ پیشہ ڈرائیونگ عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نسووالی سوہل ضلع گجرات بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ڈیڑھ ایکڑ زرعی اراضی اندازاً مالیتی -/800000 روپے (2) ہائی ایس اندازاً مالیتی -/250000 روپے (3) 17 مرلہ رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/119000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت ڈرائیونگ مل رہے ہیں۔ اور بطور ٹھیکہ مبلغ -/7000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شعبان خاں۔ گواہ شد نمبر 1 مرزا جمیل احمد ولد مرزا نسیم احمد۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالرؤف ملتانی ولد جمیل احمد

مسل نمبر 83339 میں افتخار احمد

ولد نذیر احمد قوم آرائیں پیشہ مزدوری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شادی وال ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 18-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ساڑھے تین مرلہ رہائشی مکان کا 1/3 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4500 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ افتخار احمد گواہ شد نمبر 1 ظہیر احمد ولد منور احمد۔ گواہ شد نمبر 2 طارق غنی بھٹی معلم سلسلہ وصیت نمبر 35591

مسل نمبر 83340 میں مبارز احمد نوید

ولد رشید احمد قوم کشمیری پیشہ دوکانداری عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شادی وال ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 10-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مبارز احمد نوید۔ گواہ شد نمبر 1 منیر احمد ولد محمد شفیع (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 طارق غنی بھٹی وصیت نمبر 35591

مسل نمبر 83341 میں انشاء اللہ خان

ولد میاں محمد ابراہیم عابد (مرحوم) قوم راجپوت پیشہ جیولرز عمر 54

سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈسکہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) ازترکہ والد مکان دوکان مالیتی -/5000000 روپے (2) ازترکہ والد مکان مالیتی -/1000000 روپے (تا حال زبانی تقسیم ہے)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت جیولرز مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ انشاء اللہ خان۔ گواہ شد نمبر 1 عثمان احمد خالد ولد مبارک احمد خالد۔ گواہ شد نمبر 2 برہان احمد خالد وصیت نمبر 47503

مسل نمبر 83342 میں نسرین فردوس

زوجہ انشاء اللہ خان قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈسکہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-2 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر -/10000 روپے (2) طلائی زیور 10 تولے مالیتی -/168000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نسرین فردوس۔ گواہ شد نمبر 1 عثمان احمد خالد ولد مبارک احمد خالد۔ گواہ شد نمبر 2 برہان احمد خالد وصیت نمبر 47503

مسل نمبر 83343 میں طاہرہ کوثر

زوجہ محمد یونس قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کلاس والہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-7 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 5 تولے مالیتی -/93000 روپے (2) حق مہر -/12000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت خوردونوش مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ طاہرہ کوثر۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد مختار ولد چوہدری مختار احمد۔ گواہ شد نمبر 2 اظہر الحق ولد محمد شریف

مسل نمبر 83344 میں امتہ الجمیل سیال

زوجہ خورشید احمد انور گھمن قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلامیہ پارک لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-1-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ -/10000 روپے (2) طلائی زیور 10 تولے مالیتی اندازاً -/180000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ الجمیل سیال۔ گواہ شد نمبر 1 رضوان گھمن ولد خورشید احمد انور گھمن۔ گواہ شد نمبر 2 انور احمد مبشر ولد مولوی روشن الدین

مسل نمبر 83345 میں عرفان احمد ناگی

ولد اعجاز احمد ناگی قوم ناگی جٹ پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فلیمنگ روڈ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-6-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5100 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عرفان احمد ناگی۔ گواہ شد نمبر 1 رحمٰن یعقوب عرفانی ولد عبدالرب عرفانی۔ گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد مبشر ولد محمد اسماعیل اسلم

مسل نمبر 83346 میں احمد محمد علی عرفانی

ولد عبدالرب عرفانی قوم قریشی پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیرون دہلی گیٹ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ احمد محمد علی عرفانی۔ گواہ شد نمبر 1 فضل محمود ولد محمد سلطان نصرت۔ گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد مبشر وصیت نمبر 27303

مسل نمبر 83347 میں شیخ محمد سلیم وحید

ولد شیخ محمد شریف قوم شیخ پیشہ کاروبار عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حلقہ دہلی گیٹ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شیخ محمد سلیم وحید۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد مبشر وصیت نمبر 27303۔ گواہ شد نمبر 2 یاسر ایاز ولد طاہر احمد مبشر

مسل نمبر 83348 میں شیخ انوار الحق

ولد شیخ محمد شریف قوم شیخ پیشہ کاروبار عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میکلوڈ روڈ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) رہائشی مکان مالیتی -/8000000 روپے کا 1/2 حصہ (2) کرایہ پر لی گئی دوکان کی رقم پگڑی -/3000000 روپے (3) موٹر سائیکل مالیتی -/27000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/40000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شیخ انوار الحق۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد مبشر وصیت نمبر 27303۔ گواہ شد نمبر 2 شیخ آصف محمود ولد شیخ محمد علی

مسل نمبر 83349 میں محمد قاسم

ولد فضل احمد قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میکلوڈ روڈ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-2-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد قاسم۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد مبشر وصیت نمبر 27303 گواہ شد نمبر 2 افتخار انوار

مسل نمبر 83350 میں فریحہ اطہر

زوجہ محمد اطہر ندیم قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رائے ونڈ ضلع لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر -/60000 روپے (2) طلائی زیور 4 تولے اندازاً مالیتی -/60000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فریحہ اطہر۔ گواہ شد نمبر 1 بشیر احمد ولد نذیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اطہر ندیم خاوند موصیہ وصیت نمبر 59478

مسل نمبر 83351 میں رضوان احمد

ولد مقبول احمد (مرحوم) قوم مغل پیشہ ورکشاپ عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہڈیارہ ضلع لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) 2 مرلہ رہائشی پلاٹ اندازاً مالیتی -/2000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت ورکشاپ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رضوان احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد احسن ثمر ولد بشیر احمد گواہ شد نمبر 2 منظور احمد ولد ولی محمد (مرحوم)

مسل نمبر 83352 میں احسان احمد

ولد مقبول احمد (مرحوم) قوم مغل پیشہ مزدوری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہڈیارہ ضلع لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) 2 مرلہ رہائشی پلاٹ اندازاً مالیتی -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ احسان احمد۔ گواہ شد نمبر 1 رضوان احمد ولد مقبول احمد (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 مقصود احمد ولد سعید احمد (مرحوم)

مسل نمبر 83353 میں ملیحہ احمد

بنت محمد احمد قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہڈیارہ ضلع لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/250 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ ملیحہ احمد۔ گواہ شد نمبر 1 رضوان احمد ولد مقبول احمد (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 عرفان احمد ولد مقبول احمد (مرحوم)

مسل نمبر 83354 میں صدف طاہر

بنت طاہر احمد قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہڈیارہ ضلع لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-16 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ صدف طاہر۔ گواہ شد نمبر 1 وحید احمد ولد سعید احمد (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 عرفان احمد ولد مقبول احمد (مرحوم)

مسل نمبر 83355 میں اصغر علی

ولد منور احمد قوم جٹ پیشہ کاروبار عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سرور کالونی گوجرہ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) $4\frac{3}{4}$ مرلہ رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/1300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اصغر علی۔ گواہ شد نمبر 1 مرزا مغفور احمد وصیت نمبر 29468۔ گواہ شد نمبر 2 مرزا وارث احمد وصیت نمبر 29226

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر / امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

نکاح

❁ مکرم محمد شفیق صاحب شفیق ٹیکنیکل ٹریننگ سنٹر دارالرحمت شرقی راجیکی روڈ ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میرے پوتے مکرم عمران محمود صاحب ولد مکرم خالد محمود صاحب جنوبی کوریا کا نکاح میری نواسی مکرمہ عطیۃ الحئی صاحبہ بنت مکرم محمد اقبال صاحب جھنگ صدر کے ساتھ مبلغ آٹھ ہزار امریکی ڈالر حق مہر پر مورخہ 19 جون 2008ء کو بعد نماز عصر بیت مبارک میں محترم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد دعوت الی اللہ نے کیا۔ مکرم عمران محمود صاحب اس وقت خدا کے فضل سے قائد مجلس خدام الاحمدیہ جنوبی کوریا ہیں اور خدمت سلسلہ میں مصروف عمل ہیں احباب کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو دونوں خاندانوں کیلئے بہت بابرکت فرمائے۔ آمین

داخلہ دارالصناعۃ

❁ ان دنوں دارالصناعۃ ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ میں داخلے جاری ہیں۔

داخلہ فارم کے حصول و دیگر معلومات کیلئے دفتر دارالصناعۃ ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ 52/27 دارالعلوم وسطی ربوہ ساہیوال روڈ فون نمبر 047-6002033 پر رابطہ کریں۔

☆ بیرون ربوہ سے آنے والے طلباء کیلئے ہوسٹل کا انتظام موجود ہے۔

☆ کلاسز باقاعدہ جاری ہیں۔

☆ والدین سے گزارش ہے کہ اپنے بچوں کو ادارہ میں داخل کروائیں۔

☆ تمام طلباء جو ادارہ ہذا سے کورسز مکمل کرچکے ہیں ان کی اسناد آچکی ہیں۔ لہٰذا ان سے درخواست ہے کہ اپنی اسناد ادارہ ہذا سے حاصل کرلیں۔

مارننگ سیشن

1۔ آٹو مکینک 2۔ ریفریجریشن اور ائرکنڈیشنگ 3۔ ووڈ ورک

ایوننگ سیشن

1۔ آٹو الیکٹریشن 2۔ جنرل الیکٹریشن 3۔ پلمبنگ

(نگران دارالصناعۃ)

اشتہارات کے نرخ پر نظرثانی

❁ مہنگائی اور بڑھتے اخراجات کے باعث یکم جولائی 2008ء سے روزنامہ الفضل میں شائع ہونے والے اشتہارات کے نرخ پر نظرثانی کی گئی ہے۔ جس کے بعد اشتہارات کے نرخ مندرجہ ذیل ہیں۔

اندر کے صفحہ پر -/350 روپے فی انچ کالم

باہر کے صفحہ پر -/400 روپے فی انچ کالم

امید ہے کہ تمام احمدی مشتہرین اس کے مطابق زیادہ سے زیادہ الفضل میں اشتہار دے کر اپنے کاروبار کو وسیع کریں گے اور خدمت دین بجالائیں گے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

اعلان دارالقضاء

(مکرمہ صابراں بیگم صاحبہ ترکہ مکرم چوہدری غلام حسین صاحب)

❁ مکرمہ صابراں بیگم صاحبہ نے درخواست دی ہے کہ میرے شوہر مکرم چوہدری غلام حسین صاحب ولد چوہدری حسام الدین صاحب وفات پاگئے ہیں۔ ان کے نام قطعہ نمبر 14/8 دارالعلوم شرقی ربوہ رقبہ 9 مرلہ 219 مربع فٹ الاٹ ہے۔ یہ پلاٹ مرحوم کے ورثاء میں بحصص شرعی تقسیم کردیا جائے۔ ورثاء میں سے صرف مکرمہ فضیلت بیگم صاحبہ اور مکرمہ صابراں بیگم صاحبہ، مکرمہ بشریٰ بیگم صاحبہ کے حق میں اپنے شرعی حصص سے دستبردار ہوگئی ہیں۔

جملہ ورثاء کی تفصیل

(1) مکرمہ صابراں بیگم صاحبہ (بیوہ)
(2) مکرم محمد حلیم صاحب (بیٹا)
(3) مکرمہ مسرت بیگم صاحبہ (بیٹی)
(4) مکرمہ فضیلت بیگم صاحبہ (بیٹی)
(5) مکرمہ نسیم اختر صاحبہ (بیٹی)
(6) مکرمہ بشریٰ بیگم صاحبہ (بیٹی)
(7) مکرمہ زاہدہ صاحبہ (بیٹی)
(8) مکرمہ رضیہ بیگم صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کرکے ممنون فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

مینا بازار

(لجنہ اماء اللہ مقامی ربوہ)

خلافت احمدیہ صد سالہ جوبلی کے سلسلہ میں لجنہ اماء اللہ مقامی ربوہ نے مورخہ 2 مارچ 2008ء کو مینا بازار منعقد کیا۔ اس تقریب کی مہمان خصوصی محترمہ سیدہ آپا طاہرہ صدیقہ ناصر صاحبہ تھیں۔ جنہوں نے تلاوت اور نظم کے بعد اس تقریب کے لئے لگائے گئے تمام سٹالز کا افتتاح و معائنہ فرمایا۔

مینا بازار کے لئے لجنہ گراؤنڈ کو شامیانے اور وسیع مارکی لگا کر سجایا گیا اور پھر اس میں مختلف سٹالز کے لئے جگہیں تقسیم کی گئیں۔ ان سٹالز کی تعداد 40 تھی۔ اس کے علاوہ اپنی مدد آپ کے تحت مستحق لوگوں کو ذاتی سٹالز لگانے کی اجازت بھی دی گئی جن کی تعداد 31 رہی۔ ان تمام سٹالز پر خلافت کے متعلق اشعار، الہامات اور تحریرات کے بینرز آویزاں کئے گئے تھے اور رنگین کپڑوں برقی قمقموں اور رنگ برنگی جھنڈیوں سے سٹالز کی سجاوٹ کو مزید دوبالا کیا گیا۔

ایک خصوصی سٹال جس میں صد سالہ خلافت جوبلی کے متعلق بنائے گئے سووینئرز رکھے گئے۔ ان میں بیجز، غبارے، کیٹرنگ، کلاک، ٹی شرٹس، ٹوپیاں، لاکٹ اور بال پن رکھے گئے تھے۔ تمام خواتین نے اس خصوصی سٹال پر بڑے ذوق شوق سے خریداری کی اور مختلف کھانوں کے سٹالز پر بھی خوب رونق رہی۔ یہ مینا بازار صبح 10 بجے سے شام 5 بجے تک جاری رہا۔ سٹیج پر اناؤنسمنٹ اور مختلف نظموں سے اس تقریب کی رونق دوبالا ہوتی رہی اور ربوہ کی لجنہ و ناصرات نے اس موقعہ سے بھرپور لطف اٹھایا۔

(جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ مقامی ربوہ)

سانحہ ارتحال

❁ مکرم عبدالحمید اٹھوال صاحب کارکن جامعہ احمدیہ سینئر سیکشن ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی اہلیہ مکرمہ شمیم اختر صاحبہ مورخہ 29 مئی 2008ء کو وفات پاگئیں۔ اسی روز بعد نماز عصر بیت مہدی میں نماز جنازہ ادا کی گئی اور بعد تدفین مکرم سید حنیف احمد صاحب مربی سلسلہ نے دعا کروائی۔ مرحومہ نیک سیرت اور درویش صفت خاتون تھیں صوم وصلوٰۃ کی پابند غریبوں سے شفقت کا سلوک کرنے والی سوالیوں کی امداد کرنے والی خاتون تھیں۔ مرحومہ نے پسماندگان میں خاکسار کے علاوہ دو بیٹیاں اور دو بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کے درجات بلند فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا کرے۔ آمین

دنیا کا پہلا اٹامک پاور سٹیشن

دنیا کا پہلا اٹامک پاور سٹیشن ماسکو سے 55 میل کے فاصلے پر Obninsk کے مقام پر قائم کیا گیا۔ اس سٹیشن میں 5000KW کی گنجائش تھی اور یہاں صنعتی اور زرعی مقاصد کے لئے برقی کرنٹ پیدا کیا جاتا تھا۔

اس سٹیشن نے برقی کرنٹ پیدا کرنے کا عمل 27 جون 1954ء کو شروع کیا تھا۔

(بقیہ صفحہ 6)

ایک اور امر جو احباب جماعت کے ایمانوں کی بڑھوتی کا موجب بنا وہ 28 مئی کا ربوہ کا موسم تھا۔ جس میں ہلکی ہلکی خنکی تھی۔ بادل آئے ہوئے تھے۔ ہوائیں چلنے لگی تھیں۔ اہالیان ربوہ نے اللہ تعالیٰ کے حضور تضرعانہ دعائیں کیں اور خلافت کی خاطر غیرت کا واسطہ دے کر التجائیں کیں اور اللہ کے حضور عرض کی کہ 100 سالہ جشن ہے جو تیرے پیارے بندے 100 سالہ تکالیف برداشت کرنے کے بعد منارہے ہیں۔ اگر یہ ہوائیں چلیں تو دیئے نہیں جلیں گے اور دشمن ہنسی کرے گا۔ اس لئے اپنے مومن بندوں کی لاج رکھ۔

چنانچہ اللہ تعالیٰ نے موسم صاف کردیا اور اس اہم تاریخی دن کو صبر اور شکر کے ساتھ یاد کیا کہ 100 سالہ تکالیف پر صبر کی تاریخ بھی دہرائی جارہی تھی اور شکر کے جذبات سے بھی دل موجزن تھے۔

پاک تبدیلی

الغرض یہ دن، یہ جشن ہر احمدی کے اندر ایک نمایاں تبدیلی پیدا کر گیا۔ ہر احمدی نے عروۃ الوثقیٰ کو مضبوطی سے پکڑنے کا عہد کیا۔ خلافت سے محبت اور فدائیت کا اظہار کیا۔ یوں محسوس ہورہا تھا کہ ہر احمدی نے اپنی متاع کو پالیا اور اپنے دلوں کو جلا بخشی۔ برکات خلافت سے اپنی جھولیاں بھر کے گھروں کو لوٹے۔ اللہ تعالیٰ ان تمام پروگرامز کا دلوں پر دیر تک نیک اثر پیدا کئے رکھے اور یہ حضور انور ایدہ اللہ کی تاریخی نصائح نیک عملوں میں ڈھل کر اپنے اندر اور اپنی اولادوں اور نسلوں کے اندر ایک بیداری پیدا کرنے کی توفیق دیتا رہے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ فرماتے ہیں:

"یہ خلافت کی ہی نعمت ہے جو جماعت کی جان ہے۔ اس لئے اگر آپ زندگی چاہتے ہیں تو خلافت احمدیہ کے ساتھ اخلاص اور وفا سے چمٹ جائیں۔ پوری طرح اس سے وابستہ ہوجائیں کہ آپ کی ہر ترقی کا راز خلافت سے وابستگی میں ہی مضمر ہے۔"

خبریں
ملکی اخبارات میں سے

سپریم کورٹ نے نواز شریف کے حلقہ میں الیکشن روک دیا

سپریم کورٹ نے قومی اسمبلی کے نواز شریف کے حلقہ NA-123 میں ضمنی انتخاب روک دیا ہے۔ فل بنچ نے حکومت پاکستان کی درخواست پر حکم امتناعی جاری کیا ہے۔ فل بنچ جسٹس موسیٰ کے لغاری، جسٹس سید زوار حسین اور جسٹس فرخ محمود پر مشتمل تھا۔ جسٹس موسیٰ کے لغاری نے سماعت کے دوران ریمارکس دیتے ہوئے کہا کہ اگر متاثرہ فریق (میاں نواز شریف) عدالت میں پیش ہوتے تو 2 منٹ میں فیصلہ ہو سکتا تھا۔ تاہم فاضل عدالت نے درخواستوں پر سماعت 30 جون تک ملتوی کرتے ہوئے تمام فریقین کو نوٹس جاری کر دیا ہے۔

پنجاب اسمبلی میں 4 کھرب 68 ارب 94 کروڑ کے 41 مطالبات زر منظور

پنجاب اسمبلی نے 4 کھرب 68 ارب 94 کروڑ روپے کے مطالبات زر کی منظوری دے دی ہے۔ حکومت کی طرف سے پیش کئے گئے 41 مطالبات زر کے مقابلہ میں اپوزیشن کی طرف سے کٹوتی کی 32 تحاریک داخل کی گئیں جو اپوزیشن کے بائیکاٹ کے باعث ایوان میں پیش نہ کی گئیں۔ اس طرح اپوزیشن کی غیر موجودگی میں تمام مطالبات زر ایوان نے متفقہ طور پر منظور کر لئے جبکہ فنانس بل ایوان میں جلد پیش کیا جا رہا ہے جس کی منظوری کے بعد پنجاب کا بجٹ برائے سال 09-2008ء باضابطہ طور پر منظور ہو جائے گا۔

امن کمیٹی کے 28 مغوی ارکان قتل

جنوبی وزیرستان میں امن کمیٹی کے 28 ارکان کی مسخ شدہ لاشیں ملی ہیں جبکہ سیکیورٹی فورسز کے ٹینک، گن شپ ہیلی کاپٹرز اور بکتر بند گاڑیاں جنڈولہ پہنچ گئے ہیں۔ امن کمیٹی اور طالبان کے درمیان لڑائی کے دوران حکومت کے حامی امن کمیٹی کے 30 ارکان کو یرغمال بنالیا گیا تھا۔ 28 ارکان کی لاشوں کے بعد امن کمیٹی میں شامل افراد کی ہلاکتوں کی تعداد 40 ہوگئی ہے۔

پاکستان کیلئے امریکی امداد میں 2 ارب ڈالر کے گھپلے

امریکی کانگریس کے مالی معاملات کی نگرانی کرنے والی ایجنسی گورنمنٹ اکاؤنٹیبلٹی آفس (جی اے او) نے کہا ہے کہ دہشت گردی کے خلاف پاکستان کو دی جانے والی 5.56 ارب ڈالر کی امداد میں کئی مالی بے ضابطگیاں ہوئی ہیں۔ سی این این کے مطابق (جی اے او) کی رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ امریکہ نے پاکستان کو دہشت گردی کے خلاف جنگ کے لئے اب تک تقریباً 6 ارب ڈالر کی امداد دی اور جنوری 2004ء سے جون 2007ء کے دوران پاکستان کو دی جانے والی امداد میں سے دو ارب ڈالر کی رقم ایسی ہے جس کے خرچ کا مکمل حساب موجود نہیں ہے۔

چین کی بین الاقوامی نمائش میں پاکستان کی شرکت

چین کے صنعتی شہر گوانگ ژو میں چمڑے کی مصنوعات اور جوتوں کی بین الاقوامی نمائش شروع ہوگئی ہے۔ پاکستان سے چمڑے کی مصنوعات اور جوتے تیار کرنے والے 17 ادارے ٹریڈ ڈیولپمنٹ اتھارٹی کی معاونت سے نمائش میں شرکت کر رہے ہیں یہ دنیا میں اپنی نوعیت کی منفرد نمائش ہے جس میں جوتے اور ان کی تیاری میں استعمال ہونے والی مصنوعات پیش کی جاتی ہیں۔ یہ اس سلسلے کی اٹھارہویں نمائش ہے۔

(روزنامہ دن آجکل 30 مئی 2008ء)

جاپان میں پہلی مرتبہ خلائی ترقی کا وزیر مقرر کر دیا گیا

جاپان نے خطہ میں بڑھتے ہوئے فوجی خطرات کے باعث فوجی مقاصد کیلئے مواصلاتی سیارہ چھوڑنے کیلئے خلائی ترقی کے پہلے وزیر کا تقرر کر دیا۔ جاپانی ذرائع ابلاغ کے مطابق وزیر اعظم یاسوفکو دا نے سائنس کی پالیسی کے وزیر فومیو کیشیلا کو خلائی ترقی کا وزیر مقرر کیا ہے جبکہ اس تقرری سے خلائی پروگرامز کو دفاعی مقاصد کیلئے استعمال کرنے پر عائد پابندی کا قانون بھی ختم ہو گیا ہے۔

(روزنامہ دن 19 جون 2008ء)

دنیا میں جنگلی حیات کی آبادی ایک چوتھائی سے زیادہ ختم ہو چکی ہے

تحقیق کے مطابق 1970ء سے اب تک دنیا کی جنگلی حیات کی آبادی کا ایک چوتھائی سے زیادہ ختم ہو چکا ہے۔ زوالوجیکل سوسائٹی آف لندن کے ایک جائزے کے مطابق زمین پر رہنے والی جنگلی حیات کی انواع کی آبادی میں 50 فیصد کمی ہوئی ہے، سمندر میں رہنے والی جنگلی حیات میں 28 فیصد کمی ہوئی ہے اور ندی نالوں میں رہنے والی انواع میں 29 فیصد کمی ہوئی ہے۔ جائزے میں کہا گیا ہے کہ انسان کافی حد تک اس عمل کا ذمہ دار ہے۔ زوالوجیکل سوسائٹی آف لندن نے جنگلی حیات سے متعلق 1400 انواع کے بارے میں اعداد و شمار جمع کئے۔

(روزنامہ دن 21 مئی 2008ء)

زیتون کے تیل کا استعمال دل کی بیماریوں اور کینسر سے تحفظ دیتا ہے

سپین میں ہونے والی طبی تحقیق سے معلوم ہوا ہے کہ روزانہ دو کھانے کے چمچ تقریباً 25 ملی لیٹر زیتون کا تیل استعمال کرنے والے دل کی بیماریوں اور کینسر کا شکار نہیں ہوتے۔ ایک ہفتے تک روزانہ دو کھانے کے چمچ زیتون کے تیل کا استعمال نقصان دہ کولیسٹرول کو کم کر دیتا ہے۔ سپین کے محققین کا کہنا ہے کہ کھانے میں زیتون کے تیل کا استعمال بریسٹ، جلد اور آنت کے کینسر سے محفوظ رکھتا ہے۔ آنت کے کینسر سے بچاؤ کے لئے زیتون کا تیل مچھلی سے بھی بہتر ہے۔ اس لئے ماہرین نے تجویز کیا ہے کہ لوگوں کو چاہئے کہ وہ اپنی روزانہ کی خوراک میں گھی کی جگہ زیتون کا تیل شامل کر لیں۔

ربوہ میں طلوع وغروب 27 جون

طلوع فجر	4:22
طلوع آفتاب	6:02
زوال آفتاب	1:11
غروب آفتاب	8:20

تریاق بواسیر
بادی بواسیر کیلئے
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
PH:047-6212434

WORLD INTERNATIONAL CARGO
بیرون ملک ہم سے سامان بک کروائیں۔
آنے سے پہلے رابطہ کریں۔ فون:042-6312538
طالب دعا مرزا اکرم بیگ
0333-4364361
0300-4328757

صاحب جی فیبرکس
ریلوے روڈ۔ ربوہ:047-6212310

قانونی مشاورت وقانونی دستاویزات
رجسٹری وپراپرٹی ٹرانسفر کیلئے
خان لاء ایسوسی ایٹس
10-M کرسٹل ٹاور لبرٹی مارکیٹ لاہور
0333-4262201- 042-5789565-5789765

خوشخبری
Express Courier Link کی جانب سے جلسہ سالانہ کینیڈا + جرمنی + UK + امریکہ کے موقع پر چھوٹے بڑے پارسل بھجوانے پر شاندار پیکج
تمام سہولیات آپ کی ایک کال پر
پاکستان بھر سے آپ کی ایک کال پر پک اپ کی سہولت
Express Courier Link
بشارت مارکیٹ نزد ایوان محمود ربوہ
ربوہ آفس
047-6214955
047-6005492
0321-7915213
لاہور آفس
042-7322440
042-7229552
پاکستان بھر کیلئے 24 گھنٹے معلومات اور Pick کیلئے کال کریں۔
شیخ زاہد محمود 0321-7915213

MBBS کے داخلے شروع
نئے سال کے داخلے شروع ہو چکے ہیں جو طالب علم F.Sc کے امتحان دے رہے ہیں وہ بھی ابھی سے رجوع کریں۔
South East University (China)
OSH State University (Kyrgyzstan)
American Institute of Medicine (Seychelles)
Mr. Farrukh Luqman
Education Concern R
67-C, Faisal Town, Lahore.
Mob:0302-8411770,042-5177124,5162310

SUZUKI
MINI MOTORS
Authorised Dealer:
PAK SUZUKI MOTOR CO.LTD
54-Industrial Areal, Gulberg III, Lahore
TeL:5873197-5873384-5712119 Fax:5713689

FD-10